www.neweramagazine.com
طلب فنا الطاعت
از حیات نور
NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
New Era Magazine

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

طلبِ فنا اطاعت

ازحیات نور

ہماری ویب میں شائع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ ہمیں اپنی ویب نیوایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

com)۔(Neramag@gmail

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کردی جائے گی۔ مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیوایرا میگزین

☆☆☆☆☆

یہ کہانی ہے امید کی خواہش کی بھروسے کی محبت کی اطاعت کی جدائی کی نفرت کی تکلیف کی آنسوؤں کی اور اطاعت سے فنا تک کے سفر کی

ہاں یاد ہے مجھے آخری دفعہ جب میں نے تمہیں فون کیا تھا۔فون کی گھنٹی کی آواز اب تک کانوں میں گونجتی ہے۔۔ایک لمحہ نہیں لیا تھا تم نے فون اٹھانے سے پہلے اور کتنی محبت سے فون اٹھا کے کہا تھا فوراً سے۔۔

حرم یہ تم ہو؟ حرم کیسی ہو تم؟

تمہاری آواز دھیمی پڑی تھی۔میں جان گئی تھی کہ ایک لمحہ میں ہی میں تمہاری آنکھیں نم کر چکی ہوں۔۔۔۔میں خاموش تھی اور تم نے تیسرا سوال بھی کر دیا۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حرم ہم کب مل رہے ہیں؟

میری بات سنو غور سے۔۔دہراؤں گی نہیں میں ہر گز ۔۔۔آئے ڈونٹ وانٹ یو اینی مور۔۔

میرا لہجہ حقارت بھرا تھا۔

حرم۔۔ حرم۔۔۔ حرم۔۔۔ نہیں دیکھو خدا کیلیئے یوں نہ کرو۔۔۔ حرم بات سنو۔۔۔اچھا ٹھیک ہے ہم نہیں ملتے۔۔ مگر میری بات تو سنو حرم۔۔۔ حرم یار ہوا کیا ہے۔۔۔ حرم۔۔۔

وہ تمہاری آخری چیخ سن کر میں نے فون بند کر کے کہیں دور پھینک دیا تھا۔

میرے فون کی طرح تمہاری روح کے بھی ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے تھے۔جانتی ہوں کہ کچھ بھی نہیں بچا۔۔۔کچھ بھی نہیں

اخبا نے بتایا کہ اب بھی تم روز فجر تک کھلے آسمان کے نیچے بیٹھ کے آسمان کو دیکھتے رہتے ہو۔
ہفتوں گزر جاتے ہیں کسی سے بات نہیں ہوتی تمہاری۔۔۔۔

امی بابا دوست سب ترس گئے ہیں تمہاری آواز سننے کو۔۔۔۔

اب بھی تمہارا دل کہتا ہے کہ حرم آئے گی۔۔ کہیں سے حرم کی آواز آئے گی۔۔۔وہ آئے گی اور سب ٹھیک ہو جائے گا۔ تمہیں خود بھی یاد نہیں ہو گا کہ تم آخری دفعہ مسکرائے کب ہو۔۔
آخری دفعہ کھل کے جئے کب ہو۔۔۔

میں جانتی ہوں کہ تمہیں مجھ سے آج بھی ویسی ہی محبت ہے جیسی پہلے دن تھی۔۔دیکھو تم آج کیسے تڑپ رہے ہو حرم کیلئے۔۔دیکھو میں نے کیسے تمہاری ہنستی کھیلتی ہوئی زندگی برباد کردی۔

میں نے کوئی ظلم نہیں کیا تمہارے ساتھ۔۔۔

میں نے تو بس برباد کیا ہے تمہیں

بغیر کسی دشمنی کے

بغیر کسی وجہ کے

باوجود ہماری محبت کے

برباد کردیا میں نے تو تمہیں

بلکل برباد۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حرم نے بیگ پیک کرتے ہوئے ایک تصویر ہاتھ میں پکڑ کر زوردار قہقہہ لگایا تھا۔

حرم بیٹا جلدی سے آؤ اسماعیل کب سے تمہارا انتظار کر رہے ہیں کتنا لیٹ ہوتی ہو تم۔۔۔اپنا نہیں تو اس بیچارے بچے کا ہی خیال کرلیا کرو جو روز صبح تمہارے حرم کی والدہ بغیر نوک کئے دروازہ کھولتے ہوئے چکر میں لیٹ ہوجاتا ہے۔۔ اندر داخل ہوئیں تھیں۔

ارے بریرہ بیگم کبھی تو دروازہ نوک کرلیا کرو۔۔انسان کے سو کام ہوتے ہیں۔ ایسے ہی آجاتی ہیں کمرے میں آپ تو۔۔توبہ ہے اور یہ میرے کمرے میں انڈے تو نہ لایا کریں نہ۔۔۔مجھے بہت بری لگتی ہے ان کی بو۔۔حرم جو نیلی ریشمی فراک میں ملبوس تھی فوراً کتاب میں تصویر چھپاتے ہوئے امی کے ہاتھ میں انڈے کی طرف اشارہ کیا تھا۔

ایسے بھی کون سے کام ہیں جو ماں سے چھپانے ہیں تم نے۔اور بیٹا جی یہ وہی انڈہ ہے جو آپ بہت شوق سے کھاتی ہیں۔اب جلدی نیچے آؤ ورنہ یہی انڈہ سر میں پڑے گا۔۔جلدی جلدی شاباش۔۔۔ورنہ تم مجھے جانتی ہو۔۔۔

بریرہ بیگم اسے دھمکاتی ہوئی کمریں سے نکلیں تھیں۔

اففففف۔۔آج تو اللہ نے بچالیا ورنہ بریرہ بیگم تو جان لے لیتیں میری۔۔مگر یہ جو بلا نیچے آکر بیٹھی ہے اس سے کیسے جان چھڑواؤں۔۔۔۔۔چلو حرم کر ہی

لیتے ہیں کچھ نہ کچھ انکا بھی۔

حرم نے سر پر ہاتھ رکھ کہ بولا۔

دیکھیں اسماعیل سر آپ مجھے نہ لینے آیا کریں میری وجہ سے آپ بھی لیٹ ہوجاتے ہیں اور پھر مجھے امی سے سو باتیں سن نے کو ملتی ہیں۔۔۔مجھے امی سے فضول میں ڈانٹ پڑ جاتی ہے۔۔

حرم نے بیگ میں سے کچھ ڈھونڈتے ہوئے معصومیت سے بولا تھا۔۔

مگر مجھے کوئی ایشو نہیں ہے اس بات سے۔۔بلکہ میری تو کلاس بھی لیٹ ہوتی ہے میں اپنی مرضی سے آتا ہوں۔۔۔اور پلیز حرم یونی کے باہر مجھے سر نہیں کہا کریں

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ جو بلیک جینز پر بلیو شرٹ کے اوپر براؤن ٹویڈ جیکٹ پہنے گاڑی میں بیٹھا تھا حرم کی اسی معصومیت کی وجہ سے ہی تو اس کا دل آیا تھا اس پر۔۔۔وہ پوری یونی میں سب سے معصوم تھی۔۔۔اسکی اسی معصومیت نے اسماعیل کو مجبور کیا تھا اسکے گھر تک جاکر اسے مانگنے پر۔۔

مگر مجھے نہیں پسند آپ کا یوں آنا یونی میں عجیب باتیں ہوتی ہیں۔۔

ٹھیک ہے ہمارا ریلیشن ہے مگر اسکا مطلب یہ نہیں کہ آپ سب کو بتاتیں پھریں اپنی حرکتوں سے۔۔

حرم نے بیزار ہوکر منہ بنایا تھا۔۔

حرم آپ کو نہیں لگتا کہ دوسرے کیا کہ رہے ہیں اس سے ہمارے رشتے پہ کوئی فرق نہیں پڑنا چاہئے کیونکہ زندگی ہم دونوں نے گزارنی ہے اور۔۔۔

ایکچولی میں اسی معاشرے میں رہتی ہوں اور مجھے اس بات سے بہت فرق پڑتا ہے کہ کون کہاں میرے بارے میں بات کررہا ہے۔۔

حرم نے اسماعیل کو ٹوکا تھا۔۔ہر روز کی طرح آج بھی حرم اسماعیل کو خاموش کروا چکی تھی۔۔

پتا نہیں کیوں اتنا فری ہوتے ہیں۔۔۔۔۔فضول انسان۔۔

حرم نے دل میں سوچتے ہوئے ہینڈفری کانوں میں لگائی تھی تاکہ اسماعیل اس سے مزید کوئی بات نہ کرسکے۔۔

ری جے جلدی چل یار کچھ کھاتے ہیں بہت بھوک لگی ہوئی ہے آج تو

بریرہ بیگم نے ناشتہ بھی نہیں کرنے دیا مجھے۔۔

حرم جو ابھی ابھی یونی میں داخل ہوئی تھی اریج کو اپنا دکھڑا سناتے ہوئے بولی تھی۔۔

آج کی کلاس مس نہیں کرنی۔۔۔بہت اہم ٹوپکس ہیں۔۔۔ایک گھنٹے میں آپ دونوں کلاس میں ہوں۔۔

اسماعیل حرم کو تھپکی دیتے ہوئے گیا تھا۔۔

ہیں؟یہ سر کیا کہہ کر گئے ہیں۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اریج نے اتنی حیرت سے سوال کیا تھا۔۔صاف معلوم ہوتا تھا کہ دونوں نے کبھی زندگی میں کلاس کا نام تک نہیں سنا ہوگا۔۔

کسے فرق پڑتا ہے اب چل نہ یار بھوک لگ رہی ہے سخت والی مجھے۔۔

حرم اریج کا ہاتھ پکڑ کر اسے کیفے لے گئی تھی۔۔

ہاں بتا۔۔۔۔کیا خبر ہے۔۔

اریج نے جاسوسوں کی طرح پوچھا تھا۔۔

کیا بکواس کررہی ہے؟ کون سی خبر؟ میں صبح صبح گھر سے اٹھ کر آئی

ہوں کسی نیوز چینل سے نہیں۔۔۔۔منحوس عورت۔۔

حرم نے اسے زوردار کِک مارتے ہوئے جواب دیا تھا۔۔

اف بھینس۔۔جتنا کھاتی ہے اتنے زور سے مارتی ہے۔۔

اریج تو جیسے جنگ میں تیر کھا کر چلائی تھی۔۔

ہاں تو یہ محلے کی عورتوں والے سوال کروگی تو یہی ہوگا نہ۔۔

حرم نے اس سے اس کا بیگ چھینا تھا۔۔

اسکا کوئی میسج؟ کسی قسم کا کوئی رابطہ؟ اجبا ملی تم سے؟ یا اسکی ڈائن ماں؟

اریج اسکی طرف متوجہ ہوئی تھی۔۔

نہیں۔۔اسکا گلا میں نے خود گھونٹا ہے۔۔اور میرے ساتھ اب اس موضوع پہ بات کی تو تمہیں بھٹکتی ہوئی روح بنا چھوڑوں گی۔۔۔آج دوپہر کا کھانا تمہاری طرف سے ہے۔۔۔اچھا خاصہ بیگ بھرا ہوا ہے قبر میں کام نہیں آئیں گے۔۔۔مجھ پے لگاؤ۔۔۔۔مجھ پے۔۔

حرم نے بیگ اریج کی طرف پھینکا تھا۔۔

اٹھ بھینس۔۔۔۔کلاس کیلئے جانا ہے لیٹ ہوگیا ہے۔۔

وہ اپنی چیزیں سمیٹ تے ہوئے بولی تھی۔۔

کیا؟ کلاس؟ کون سی کلاس؟ کس کے ساتھ کھاتے ہیں؟ کوئی نئی ڈش ہے کیا مارکیٹ میں؟ مجھے کیسے نہیں چلا پتا؟ کہاں ملے گی؟

حرم نے بات مزاق میں اڑائی تھی۔۔

ہی ہی ہی۔۔بہت ہنسی آئی۔۔۔کسی دن پڑ گئے نہ سر اسماعیل پھر دیکھ لیں

ارتج نے اسے چڑایا تھا۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

دفعہ

حرم بدمزہ ہوئی تھی۔۔

سہی ہے میرا کیا ہے۔۔۔لوں نہ لوں۔۔۔تو اپنی دیکھ لے۔۔۔تیرے تو ہونے والے شوہر ہیں۔۔۔بات بگڑ گئی تو مسئلہ ہوگا۔۔

ارتج ہنستے ہوئے واپس بیٹھی تھی۔۔

بگڑے تو سہی۔۔۔۔۔بندے خدا کو اور کیا چاہیئے۔۔

اس نے زوردار قہقہہ لگایا تھا۔۔

چل آجا یونی کا راؤنڈ لیکر آتے ہیں

اریج نے اسے اٹھاتے ہوئے بولا تھا۔۔

یار ری جے تو کیا بلا ہے دو گھڑی تو سکون سے بیٹھنے دے مجھ۔۔۔میں نہیں جارہی یار۔۔۔۔بیٹھ جا چپ کر کے۔۔

حرم نے اسے دور کرتے ہوئے بولا تھا۔۔

ٹھیک ہے پھر میں اسماعیل سر کو

حرم نے اسے ٹوکا تھا۔۔

بکواس نہ کر ڈائن دفعہ ہو کدھر جانا ہے

حرم اسکے ساتھ چلنے لگی تھی۔۔

ہم ہیں چلتے مسافر کہیں تو صحیح جگہ پر ٹپک ہی پڑیں گے

اریج نے گنگنایا تھا۔۔

یونی میں گھومتے ہوئے کئی چہروں کے قریب سے گزری تھیں وہ مگر ایک چہرے پر ان دونوں کی نظر رکی تھی جو ٹھیک گراؤنڈ کے بیچ میں کرسی رکھ کر آسمان کو بڑے دھیان سے دیکھ رہے تھے۔۔

یہ کون ہیں ؟ پہلے تو کبھی نہیں دکھے یہاں؟

حرم نے اریج سے سوال کیا تھا کیونکہ وہ جانتی تھی کہ جتنی خبر یونی کی اسے ہوتی ہے ممکن ہی نہیں کہ کوئی اس سے مقابلہ کر کے آگے بڑھ جائے۔۔

آرٹ ٹیچر ہیں یہ۔۔۔دِعلج سر۔۔۔ابھی پرسوں ہی اپنے مبارک قدم ہماری اس گنہگار یونی میں ڈال بیٹھے ہیں۔۔

اریج نے افسوس کیا تھا۔۔

انٹریسٹنگ۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حرم کچھ سوچتے ہوئے بولی تھی۔۔

میں سوچ رہی تھی کتنی بری بات ہوگی اگر ہم انہیں سلام دعا نہ کریں۔۔۔چل آ نہ مل کے آئیں۔۔

اریج کو کوئی شرارت سوجھی تھی۔۔

یہ تو ہے۔۔۔۔چل اب بک اس شیطانی دماغ میں کیا چل رہا ہے میری ادب کی دکان۔۔

حرم نے فوراً سے پوچھا تھا کیونکہ وہ اسکے دماغ میں چلنے والی ہر حرکت سے واقف تھی۔۔

ہاہاہا۔۔پہلی ملاقات میں نہیں شرارت کرتے میری جان۔۔۔اب چل ساتھ میرے۔۔

وہ اسے کھینچ کر اپنے ساتھ لے گئی تھی اور اسی کھینچنے میں حرم کا پاؤں بہت زور سے مڑا تھا۔۔

ری جے میرا پیر

حرم دعلج سر کی کرسی کے قریب گری تھی۔۔

اوئے حرم یہ کیا کردیا۔۔۔مجھے تو کچھ کرنے دیا کر۔۔۔۔پہلے ہی پاؤں تڑواکے بیٹھ گئی ہے۔۔

اریج اسکا پاؤں پکڑتے ہوئے بولی تھی۔۔

اندھی ہے۔۔۔۔۔۔نظر نہیں آرہا۔۔۔۔۔۔یہ تیرے کھینچنے کی وجہ سے ہوا ہے منحوس عورت۔۔۔۔۔۔۔اپنی دوست کو ہی مارنے پر آگئی ہے۔۔۔۔۔۔آہ۔۔

وہ درد سے کراہی تھی۔۔

آپ ٹھیک ہیں محترمہ؟ زیادہ تو نہیں لگی؟ اٹھنے کی کوشش کریں آپ۔۔

درعلج جو سفید کرتے میں آستین اوپر کیئے ہوئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔بلو جینز میں تھا کافی دیر سے ان دونوں کی بکواس سن کے نہایت موؤدب لہجہ میں بولا تھا۔۔

یار سر کمال کرتے ہیں آپ بھی۔۔بچی بیچاری نیچے پڑی رورہی ہے درد سے مر چکی ہے۔۔آپ اس سے کہ رہے ہیں کہ زیادہ تو نہیں لگی۔۔۔۔۔۔۔کتنی کوئی غلط بات ہے ویسے

اریج نے حرم کی گھورتی نظروں کی فکر کئے بغیر ماحول خوشگار کرنے کیلیئے کہا تھا۔۔

اتنی سمجھدار دوست ہے آپ کی مجھے تو حیرت ہے آپ گر کیسے گئیں

درعلج نے مسکراتے ہوئے اسے اٹھایا تھا۔۔

میں ٹھیک ہوں سر۔۔۔۔۔تھینکس فور دی ہیلپ۔۔

حرم نے اسے بھگانے کیلیئے کہا تھا۔۔

کوئی بات نہیں محترمہ۔۔آپ چلیں آفس میں۔۔۔۔۔۔۔میں بینڈیج کردیتا ہوں

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

درعلج نے اریج کو ساتھ چلنے کا اشارہ کیا تھا۔۔

حرم۔۔کیا ہوا؟ کہاں لگی؟ کیسے گر گئیں؟ درد تو نہیں ہورہا؟ ٹھیک ہیں آپ؟

اسماعیل جو ابھی ابھی حرم کی چوٹ کی خبر سن کر آیا تھا آفس میں داخل ہوتے ہوئے بولا تھا۔۔

ہاں یہ ٹھیک ہیں میں نے بینڈیج کردیا ہے۔۔۔۔۔۔مگر تم یہاں کیسے؟

درعلج اسماعیل کے یوں آنے پر حیران ہوا تھا۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں۔۔۔۔۔ہاں وہ میری کلاس تھی یہ دونوں آئیں نہیں تو پوچھنے پر پتا چلا کہ انہیں چوٹ آئی ہے اور یہاں ہیں تو بس اس لئے۔۔

اسماعیل نے بخوبی ان دونوں کی رشتے کی بات درعلج سے چھپائی تھی کیونکہ حرم کو پسند نہیں تھا کہ لوگ ان کے بارے میں باتیں کریں۔۔

میں ٹھیک ہوں فکر نہیں کریں آپ سر۔۔

وہ نظریں چراتی ہوئی بولی تھی۔۔

یہی اگر ٹائم پہ کلاس میں ہوں تو یہ سب تو نہ ہو نہ

اسماعیل نے ایک نظر چوٹ پر ڈال کر دانت پیستے ہوئے کہا تھا۔۔

ارے ارے سر۔۔۔۔۔۔۔ایک تو اس بیچاری کو چوٹ لگی ہے اوپر سے آپ اسے ڈانت رہے ہیں۔۔۔۔۔۔۔ایسے نہیں ہوتا سر مریض سے محبت سے پیش آتے ہیں۔۔۔۔۔ہیں نہ درعلج سر۔۔

اریج درعلج کی طرف متوجہ ہوئی تھی۔۔

بلکل۔۔

درعلج نے تصدیق کی تھی۔۔

گھر چلیں؟ راستے میں کسی ڈاکٹر کو دکھا لیں گے۔۔۔۔۔۔پلیز؟

اسماعیل نے اریج اور درعلج دونوں کو نظر انداز کرتے ہوئے پریشانی میں کہا تھا۔۔

ڈاکٹر کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔۔میں بلکل ٹھیک ہوں۔۔

حرم نے جان چھڑواتے ہوئے کہا تھا۔۔

سہی ہے۔۔۔۔۔کریں اپنی مرضی۔۔

اسماعیل نے بے بسی سے اسکے کان کے قریب ہوتے ہوئے کہا۔۔

اگر آپ کہیں تو میں ڈراپ کر دیتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔پاؤں میں چوٹ آئی ہے کیسے جائینگی۔۔

درعلج نے مشورہ دیا تھا۔۔

نہیں درعلج۔۔تم فکر نہیں کرو۔۔۔۔۔پہلے ہی بہت کر چکے ہو تم رہنے دو۔۔۔۔میں زندہ ہوں ابھی۔۔

آخری بات اسماعیل نے بہت کم آواز میں کہی تھی۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اوکے۔۔بیسٹ اف لک دین۔۔۔۔۔۔۔میں چلتا ہوں میری کلاس ہے۔۔

`اپنا خیال رکھئے گا محترمہ۔۔

درعلج آفس سے جاتے ہوئے بولا تھا۔۔

میں سر کو شکریہ کہ کر آتی ہوں ہاں۔۔۔۔ٹیک یور ٹائم پلیز۔۔

اریج نے وہاں سے فرار ہونا ہی بہتر سمجھا تھا۔۔کیونکہ وہ جانتی تھی کہ اسماعیل اب حرم کو تو کچھ بھی نہیں کہیں گے۔۔۔ساری کی ساری بھڑاس اسی پر نکلے گی۔۔

اس مشکل وقت میں اکیلا چھوڑ گئی ہے مجھے۔۔۔۔۔منحوس عورت۔۔
کھانا تک نہیں کھلانے لے کہ گئی۔۔

حرم نے خود کلامی کی تھی۔۔

جی؟ اب دیں جواب۔۔کیا تھا یہ سب حرم؟

وہ حرم کی طرف متوجہ ہوا تھا۔۔

یہ کیسا سوال ہے؟ دیکھ رہے ہیں کہ میرے پیر پہ چوٹ

بلکل یہی دیکھ رہا ہوں کہ آپ کے پیر پہ چوٹ لگی ہے اور وہی پوچھ رہا ہوں کہ کیسے لگی ہے۔۔

دھیان کہاں تھا آپ کا حرم؟ خود کا خیال نہیں کر سکتیں آپ؟

بچی ہیں؟ اتنی سی بات کی سمجھ نہیں ہے اور میں کہ کے گیا تھا کہ ٹوپکس امپورٹنٹ ہیں مگر آپ نے نہیں سنی میری۔۔۔ہر بار کی طرح۔۔

اسماعیل نے حرم کو ٹوکا تھا۔۔

گھر جانا ہے میں نے بابا کے پاس

حرم اٹھتے ہوئے بولی تھا۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حرم یار کبھی تو میری بھی سن لیا کریں۔۔۔میری بھی بات مان لیا کریں میری بات کا بھی مان رکھ لیا کریں۔۔۔۔رشتے ایسے نہیں چلتے

وہ تھک کر بولتے ہوئے اسکے سامنے پڑی کرسی پر بیٹھا تھا۔۔

نہیں چلتے تو نہ چلیں۔۔۔۔۔۔مجھے یوں چلانے بھی نہیں ہیں۔۔۔۔۔۔۔دیکھ رہے ہیں چوٹ لگ گئی ہے مجھے اوپر سے لیکچر دے رہے ہیں یہ نہیں ہوتا اور وہ نہیں ہوتا۔۔۔۔۔۔۔جیسے میں کوئی بیوقوف ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔گھر چھوڑ دیں گے یا میں کسی اور کو کہہ دوں؟

حرم نے تلخ لہجے میں بات کی تھی۔۔

آپ کے پاس بہت آپشنز ہونگے حرم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔مگر میرے پاس ہوکر بھی نہیں ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں ایسے انسان سے محبت کر بیٹھا ہوں جسے شاید قدر نہیں ہے میری یا محبت کی۔۔۔۔۔۔۔ایک ہی بات ہے۔۔۔۔۔۔۔۔مگر دیکھیں نقصان شاید صرف میرا ہوگا۔۔۔۔۔

کیونکہ ہاتھ صرف میرے ہی خالی ہیں۔۔

اسماعیل حرم کو لے جاتے ہوئے ہزار خیالوں سے دو چار ہوا تھا۔۔

یا میرے مالک یہ کونسا چاند چڑھا کر آرہی ہو حرم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔یہ کیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔یہ کیا ہوا ہے لڑکی ؟

بریرہ بیگم جو ابھی ابھی آتی حرم کو ٹوٹے پیر کے ساتھ دیکھ کر پریشان ہوئیں تھیں بوکھلاہٹ میں بولیں۔۔

ارے کچھ نہیں ہوا بریرہ بیگم۔۔خوامخواہ شور نہیں کریں ابھی ابو آگئے تو ہم دونوں کی ہوجائے گی

حرم نے اپنی چوٹ اور درد کو نظر انداز کر کے بریرہ بیگم کو چپ کروانے پر توجہ دی تھی کیونکہ حرم جانتی تھی کہ بابا کو اسکی انہی لاپرواہیوں سے سخت چڑ ہے۔۔

مگر لڑکی بتاؤ تو ہوا کیا ہے کیسے لگی ہے چوٹ؟

بریرہ بیگم نے اسکے بیٹھنے سے پہلے ہی سوال کردیا تھا۔۔

آنٹی وہ چلتے ہوئے انکا پاؤں مڑ گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔فکر کی کوئی بات نہیں ہے بینڈیج کردیا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔بس تھوڑا احتیاط کرنا ہوگا اب انہیں ۔۔

اسماعیل نے حرم کو صوفے پر بٹھاتے ہوئے بریرہ بیگم کی پریشانی دور کی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تھی۔۔

اب جائیں کوئی فروٹ شروٹ لائیں اپنی بیٹی کیلئے۔۔۔۔۔۔۔۔تب سے باتیں ہی کر رہی ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اور بات سنیں ۔۔۔۔۔۔یہ ابو میاں کہاں ہیں؟

حرم نے اِدھر اُدھر کے حالات کا جائزہ لیتے ہوئے اپنی تسلی کرنی چاہی تھی۔۔

وہ بھائی جان کی طرف گئے ہیں کام کے سلسلے میں۔۔۔۔۔۔۔۔اسماعیل بیٹا تم بیٹھو نہ میں چائے بنا کر لاتی ہوں

بریرہ بیگم نے اسماعیل کو روکنا چاہا تھا اور اس کوشش میں وہ کامیاب بھی ہو چکی تھیں۔۔

امی یونی آپ کے ہزبنڈ ڈیئریسٹ کی نہیں ہے۔۔۔۔۔۔کلاسز لینی ہوتی ہیں انہوں نے۔۔۔۔۔۔جانے دیں۔۔۔۔۔۔۔۔پھر جو مجھے کہیں گی کہ دیکھو تمہاری وجہ سے یہ ہوگیا اور وہ ہوگیا۔۔

حرم نے اسماعیل کو بھگانے کیلئے ایک منصوبہ بنایا تھا جو اسماعیل بخوبی سمجھ گیا تھا۔۔

جی آنٹی میری تو کلاسز ہیں تو میں پھر کبھی آؤں گا نہ۔۔۔۔۔۔آپ ان کا خیال رکھئے گا میں چلتا ہوں۔۔

اسماعیل بریرہ بیگم سے پیار لیتے ہوئے نکلا تھا۔۔

لڑکی ذرہ بھی تمیز تم میں بچی ہے کہ نہیں؟ ہونے والا شوہر ہے تمہارا یوں بھگاتے ہیں؟ کیا سوچ رہا ہوگا بیچارا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کتنی ہرواہ کرتا ہے اور تم ہو کہ ہر بار ایسا ہی کرتی ہو۔۔

بریرہ بیگم کو اسماعیل کے جانے کا بہت افسوس تھا۔۔

آپ ہلدی والا دودھ لائیں میرے لئے۔۔۔۔۔۔انکی فکر چھوڑیں وہ نہیں آپ کی اولاد۔۔۔۔۔۔میں ہوں۔۔۔۔۔۔ایکلوتی اولاد آپ کی۔۔

حرم نے تفخر سے کہا تھا۔۔

بگڑی ہوئی بیٹا جی۔۔۔۔۔بگڑی ہوئی لگانا بھول گئیں تھیں آپ۔۔

بریرہ بیگم کچن میں جاتی ہوئیں اسکی اصلاح کر کے گئیں تھیں۔۔

خوش نصیب ہیں آپ جو میں آپ کے گھر پیدا ہوئی بریرہ بیگم۔۔۔۔۔۔۔۔۔اور یہ تو آپ بس ایسے ہی کہ رہی ہیں میں جانتی ہوں آپ کتنے سال تہجد میں اٹھ اٹھ کہ مجھے مانگتی رہی

ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔لیکن کوئی بات نہیں میں یہ خطا نظر انداز کرتی ہوں آپ کی۔۔۔۔۔۔۔۔بہت بڑا دل ہے میرا۔۔۔۔۔ایسی چھوٹی موٹی غلطیاں تو یوں ہی چٹکیوں میں کرتی ہوں میں معاف۔۔سن رہی ہیں نہ؟ اب سنیں گی بھی کیوں سچ جو کہا ہے

حرم نے پیچھے سے آواز لگائی تھی۔۔

اوئے چڑیل زندہ ہے؟

اریج اسکے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے بولی تھی۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اچھا سورہی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔اٹھ میڈم۔۔۔۔۔۔۔میری نیند حرام کر کے کیسے مزے سے سورہی ہے

اریج نے اسکے کمرے کی لائٹس آن کرکے اسے بیڈ سے نیچے پھینکا تھا۔۔

آہ۔۔۔دفعہ ہو منحوس عورت تو پاگل واگل تو نہیں ہے کہیں کسی نے سپاری وپاری تو نہیں دی ہوئی میری جو آج مارنے کے پیچھے پڑی ہوئی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔میرا پیر۔۔

حرم شدتِ درد سے چلائی تھی۔۔

ڈرامے نہ کر۔۔۔۔۔اٹھ امی نے بریانی بھیجی ہے تیرے لئے جا لیکر آ جلدی سے۔۔۔۔۔۔۔تیری وجہ سے میں نے بھی نہیں کھائی بہت بھوک لگ رہی ہے۔۔

اریج اسکے بیڈ پر لیٹتے ہوئے بولی تھی۔۔

اندھی نہیں ہیں نہ تو؟ دکھ رہا ہے میرے پیر پر چوٹ لگی ہے پھر بھی بکواس کررہی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جا بہن کیلیئے بھی ڈال کے لا نہ۔۔۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حرم زمین پر لیٹی لیٹی ہی بولی تھی۔۔

اوہ ہیلو۔۔کسے بدھو بنارہی ہے؟ دس سال سے ساتھ ہوں تیرے۔۔۔۔۔۔۔جب تیرا ایکسیڈینٹ ہوا تھا تجھ ڈھیٹ ہڈی کو تو تب کچھ نہیں ہوا تھا۔۔۔۔۔یہ چھوٹا سا پیر درد لے کے رورہی ہے

اریج نے اسے زور سے تکیہ مارا تھا۔۔

ہاں ٹھیک ہے جارہی ہوں۔۔۔۔۔۔۔تجھ جیسی دوست تو دشمن کو بھی نہ ملے

حرم کمرے سے جاتے ہوئے بولی تھی۔۔

دشمن کو مجھ جیسا ہیرہ کیوں ملے۔۔۔۔۔۔۔اسے تو ایکس توپیں ملیں بریانی میں الائچی ملے۔۔۔۔۔۔۔مجھ جیسی چیزیں روز روز تھوڑی آتی ہیں۔۔۔۔۔۔۔دی ون اینڈ اولی۔۔

اس نے شوخ لہجے میں کہا تھا۔۔

ساری یونی چھان ماری میں نے تو ادھر بیٹھی ہے۔۔۔۔۔۔خیریت ہے؟

حرم جس نے اسنو گرے اوپن فرنٹ پر نیوی بلیو ایمبرائیڈری والی شارٹ فراک پہن رکھی تھی اور چوڑیدار پاجامے کے ساتھ بلیو ہی فلیٹس پہن رکھے تھے۔۔

ابھی ابھی یونی آئی تھی اور اریج کو دعلج سر کے آفس کے باہر دیکھ کر بولی تھی۔۔

ہاں وہ کل جلدی جلدی میں میرے نوٹس یہیں رہ گئے۔۔۔۔۔وہی لینے آئی تھی پھر پتا چلا دعلج سر کلاس لینے گئے ہیں تو سوچا انتظار ہی کرلوں یہاں۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اریج نے آفس کی طرف اشارہ کیا تھا۔۔

آپ کو کچھ چاہئے تھا؟

وہ جو بلیک ڈریس پینٹس پر وائٹ شرٹ پہنے اور سسپینڈرز کے ساتھ ساتھ گلے میں بو ٹائی لگائے خاصے ہینڈسم لگ رہے تھے۔۔

انہوں نے بھاری آواز میں پوچھا تھا۔۔

سر وہ کل میرے نوٹس

آپ لیلیں

اریج بات مکمل کرتی اس سے پہلے درعلج سر اسے کہہ کر اندر گئے تھے۔۔

انہیں کیا ہوا؟ انکی تو کلاس تھی۔۔۔۔۔۔۔۔پھر یہاں کیسے۔۔

وہ دونوں حیران تھیں۔۔

اریج جو ابھی ابھی اپنے نوٹس آفس سے لائی تھی حرم کو کیفے کی طرف لیکر جارہی تھی۔۔

اوئے یہ دین ہے نہ۔۔۔۔۔۔۔یہ کلاس کے ٹائم پہ باہر کیوں گھوم رہا ہے۔۔۔۔۔۔آجا اس سے پوچھتے ہیں درعلج سر کلاس کیوں نہیں لے

رہے

دین یونی کا جانا مانا بگڑا ہوا معصوم بچہ تھا۔۔۔۔۔نام تو صلاح الدین تھا مگر جناب کو یونی کی ہوا لگتے ساتھ ہی وہ صلاح الدین سے صرف دین ہوکر رہ گئے۔۔

میرا بلکل موڈ نہیں ہے اس سے الجھنے کا۔۔۔۔۔۔۔واپس چل۔۔

حرم بیزار ہوئی تھی۔۔

یارا رک نہ۔۔۔۔۔۔۔اوئے دین۔۔۔۔۔۔۔ہاں تم ہی۔۔۔۔۔۔۔ادھر آؤ ذرہ بات تو سنو میری۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اریج نے دین کو اشارہ سے بلایا تھا۔۔

جو بولنا ہے جلدی بولو دو منٹ ہیں

دین اریج کو اچھے سے جانتا تھا کہ اس سے بات کرنا یعنی مصیبت کو گھر جاکر بلانا اس لئے ہمیشہ اس سے دور رہنے کے طریقے ڈھونڈتا تھا اور نہ ہی اس سے الجھتا تھا۔۔

شوق مجھے بھی نہیں ہے تم سے بات کرنے کا۔۔۔۔۔کسی خوش فہمی میں مت رہنا۔۔۔۔۔۔۔اور سنو۔۔۔۔۔۔۔یہ درعلج سر کو کیا ہوا ہے؟

کلاس نہیں لے رہے؟ کچھ طبیعت بھی ٹھیک نہیں لگ رہی انکی۔۔۔۔۔۔۔۔کچھ ہوا ہے کیا؟

اریج نے خاصے تجسس سے پوچھا تھا۔۔

بہت بڑا ڈرامہ ہیں وہ۔۔۔۔۔۔آج کلاس میں ایک بندے کو پریشان دیکھا تو شروع ہوگئے اپنی فلاسفی جھاڑنے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کہتے ہیں میں بتاتا ہوں کہ زندگی کی پریشانیوں سے کیسے لڑا جاتا ہے زندگی کو خوشگوار کیسے بنایا جاتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مجھے تو بہت حیرت ہوئی یہ بات سن کر۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں نے کہا کہ بھئی دیکھو سب۔۔۔۔۔۔اب ایک آرٹ ٹیچر ہمیں زندگی گزارنا سیکھائیں گے۔۔۔۔۔۔۔۔سب ہنسنے لگے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ مسکرائے اور کلاس چھوڑ کہ آ گئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔بس

دین نے نہایت ڈھیٹائی سے بتایا تھا۔۔

بس؟ سیریسلی؟

حرم جو تب سے اس کی بکواس سن رہی تھی آخر بول پڑی۔۔

تو؟ اور کیا؟

دین نے قہقہہ لگایا تھا۔۔

دین تم نے سورۃ الحجرات پڑھی ہے؟

حرم نے سوال کیا تھا۔۔

ہاں۔۔۔۔۔۔میں بھی مسلمان ہوں۔۔

دین نے خود کو پکا سچا مسلمان ثابت کرواتے ہوئے کہا تھا۔۔

کیا پڑھا تھا اس میں؟

حرم نے ایک اور سوال کیا تھا جیسے اسے کچھ سمجھانا چاہ رہی ہو۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اب یاد تھوڑی ہے کہ کیا پڑھا تھا

دین نے نظریں چرائیں تھیں۔۔

میں بتادیتی ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔آیت نمبر گیارہ۔۔

ایک دوسرے کو طعنہ نہ دو۔۔۔۔۔۔۔۔۔برے نام نہ رکھو

جیسے تم نے کہا کہ بہت بڑا ڈرامہ ہیں۔۔۔۔۔۔۔اور ایک آرٹ ٹیچر ہمیں زندگی گزارنا سیکھائیں گے۔۔

حرم نے اپنی بات جاری رکھی تھی۔۔

حرم میں تو

آیت نمبر بارہ

اور ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو۔۔۔۔۔۔۔۔کیا تم میں کوئی پسند کرے گا کہ وہ اپنے مرے بھائی کا گوشت کھائے۔۔۔۔۔مگر یہ چیز تو تم لوگ نا پسند کرتے ہو

یہاں بیٹھ کر ہنستے ہوئے انکی کہانی بتارہے ہو۔۔۔۔۔۔۔تین چار جگہ اور بتاؤ گے۔۔

حرم نے اسے ٹوکا تھا۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میرا وہ مطلب نہیں تھا حرم میں تو بس سوچ رہا تھا کہ ایک آرٹ ٹیچر زندگی کو کیا بتائے گا۔۔

دین نے خود کو بچانے کی ناکام کوشش کی تھی ہر اس انسان کی طرح جسے اگر دینِ اسلام کی صحیح بات بتائی جائے تو اپنی بات کے سو مطلب نکال کے اسے صحیح ثابت کرنے کی کوشش کرتا ہے۔۔

آیت نمبر بارہ میں ہی اللہ فرماتے ہیں کہ

اور بہت زیادہ گمانوں سے بچو۔۔۔۔۔۔بے شک بعض گمان گناہ ہوتے *

*ہیں

اور سورۃ ھمزہ پڑھی ہے؟

حرم نے ایک اور سوال کیا۔۔

ہاں اس سورۃ میں مال جمع کرنے والوں کے بارے میں ہے کہ انکے لئے۔۔

حرم نے دین کو ٹوکا تھا۔۔

یہ تو بعد کی بات ہے۔۔۔۔۔۔۔پہلی ہی تو آیت ہے جو تم بتانا نہیں چاہر ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

پہلی آیت۔۔

*بڑی ہلاکت ہے طعنہ دینے والوں کیلئے *

اب دین اگر ہم آئیں دنیا پر تو تمہیں پتا ہے طعنوں کی بھی قسمیں ہوتی ہیں۔۔۔۔۔اور پتا ہے سب سے گھٹیا طعنہ کون سا ہوتا ہے؟ ہمم؟

میں بتاتی ہوں۔۔

جو کسی کو اس کے فن کی وجہ سے دیا جائے۔۔۔۔۔۔وہ گھٹیا ترین

طعنہ ہوتا ہے۔۔

اچھا بس کر چھوڑ اب جو ہوگیا

ارتج نے ماحول ٹھیک کرنے کو بولا تھا۔۔

یہی تو مسئلہ ہے ہمارا کوئی ہمارے مسئلے حل کرنے کی کوشش کرے تو ہم اسے ذلیل کر کے دور کردیتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔

ریڈیکیولس۔۔

شیم آن یو مسٹر دین۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

معافی مانگنی چاہیئے سب کو سر سے۔۔

وہ دین کو کہتے ہوئے وہاں سے گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

دعلج سر جو یہ سب سن چکے تھے مسکرایے تھے حرم کی ان باتوں پر۔۔۔۔۔۔سو لوگ ذلیل کر کے پھینک دیں تو کوئی ایک ہاتھ ہوتا ہے تھامنے والا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔مگر حالات تب سدھر تے ہیں جب ان سو لوگوں کے رویوں کو لیکر نہ چلا جائے بلکہ اس ایک ہاتھ تھامنے والے پر توجہ دی جائے۔۔

کب سے ڈھونڈ رہا تھا آپ دونوں کو۔۔۔۔۔۔۔پوچھنے پر پتا چلا کہ کیفے کے علاوہ کہیں نہیں ملیں گی آپ۔۔۔۔۔۔

درعلج انہیں ڈھونڈ تا ہوا کیفے میں انکے قریب آکر بیٹھا تھا۔۔

وہ تو سب ٹھیک ہے مگر سر آپ ہمیں ڈھونڈ کیوں رہے تھے؟

اریج نے تجسس سے پوچھا تھا۔۔جبکہ حرم اپنے فون میں مصروف تھی وہ کچھ بھی نہ بولی تھی۔۔

حرم کے پاؤں میں چوٹ آئی تھی نہ کل۔۔۔۔۔۔۔۔میں کل سے کافی پریشان تھا سوچا پوچھ لوں خیریت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔آپ ٹھیک ہیں محترمہ؟

درعلج حرم کی طرف متوجہ ہوا تھا۔۔

میں ٹھیک ہوں سر۔۔۔۔۔۔۔آپ نے کل میری کافی مدد کی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس کے لئے بہت شکریہ آپ کا۔۔۔۔۔۔

حرم نے مسکراتے ہوئے کہا تھا۔۔

شکریہ تو مجھے آپ کا کہنا تھا حرم

درعلج کہتے کہتے رکا تھا جیسے اس نے یہ بات ابھی کرنا مناسب نہیں سمجھا ہو۔۔

کس لئے سر؟

حرم نے حیرانگی سے پوچھا تھا۔۔

نہیں ایسے ہی۔۔۔۔۔۔۔۔۔چلیں میں چلتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔آپ دونوں اپنا خیال رکھئے گا

درعلج مسکراتے ہوئے کہہ کر گیا تھا۔۔

یہ تو کافی عجیب ہیں

اریج نے منہ بناتے ہوئے کہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اور حرم نے اپنی دوانچ ہیل اسکے نازک پیروں پر بہت نزاکت سے ماری تھی۔۔۔۔۔۔جسکے جواب میں وہ چلائی تھی اور آس پاس والوں کو اپنی طرف متوجہ کر بیٹھی تھی۔۔

ہائے بریرہ بیگم آج تو بہت تھک گئی میں۔۔۔۔۔۔۔جلدی سے کچھ کھانے کو لادیں پلیز

حرم جو ابھی ابھی گھر میں داخل ہوئی تھی صوفے پر بیگ پھینک کر اوندھے منہ لیٹی تھی۔۔

یہ لیں پانی پیئیں

اسماعیل براؤن اسکنی جینز پر وائٹ ٹی شرٹ اور نیوی بلیو رِیفر پہنے, بال جدید ہیئر کٹ کروا کر بلو ڈرائی کئے ہوئے , میز پر پانی کا گلاس رکھ کر اسکے سامنے بیٹھا تھا۔۔

آپ۔۔آپ یہاں کیا کررہے ہیں؟

حرم اسماعیل کی آواز سن کر بجلی کی رفتار سے اٹھی تھی۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

محتاط کرنے آیا ہوں آپ کو۔۔یہ جو ہورہا ہے یونی میں یہ نہیں ہونا چاہیۓ۔۔کل سے میرے ساتھ سیدھا کلاس میں جائیں گی آپ۔۔

اسماعیل نے گویا اسے حکم دیا تھا۔۔۔۔۔مگر حکم دیتے ہوئے بھی اسکی آواز میں نرمی اور بے پناہ محبت تھی۔۔

کیا ہورہا ہے یونی میں؟ اور میں آپ کے ساتھ کیوں جاؤں گی۔۔

حرم نے قدرے حیرت سے پوچھا تھا۔

آپ کے اور دعلج کے بارے میں باتیں ہورہی ہیں

حرم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں نہیں مانتا کہ وہ سب سچ ہوگا مگر ہر کوئی میں نہیں ہوں۔۔۔۔۔۔۔آپ کو اس بات سے بلکل فرق نہیں پڑتا ہوگا کہ کیا ہورہا ہے مگر مجھے بہت فرق پڑتا ہے کہ میری حرم کا نام کسی اور کے ساتھ آئے۔۔۔۔۔۔۔اور آپ نے نہیں کہا تھا کہ اسماعیل میں بھی اسی معاشرے میں رہتی ہوں اور مجھے فرق پڑتا ہے کہ لوگ میرے بارے میں کیا کیا باتیں کر رہے ہیں۔۔۔۔۔تو اب بھی آپ کو بلکل فرق پڑے گا ان سب باتوں سے

اسماعیل نے اسے سمجھایا تھا۔

بیڑا غرق تمہارا دین۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔چھوڑوں گی نہیں تمہیں میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کیا فساد پھیلا دیا ہے اس انسان نے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں اسے سمجھا رہی تھی اس نے تو پوری یونی کو ہی سمجھا دیا

ذہن میں فوراً سے دین آیا تھا۔۔۔۔۔اسکے علاوہ اتنی گھٹیا حرکت کون کرسکتا ہے۔۔۔۔۔۔۔ایک نصیحت کو اس نے اپنی انا کا مسئلہ بنا دیا تھا۔۔۔۔۔وہ نظریں جھکائے سر پہ ہاتھ رکھے اپنی سوچوں میں گم

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تھی۔۔اسماعیل کو اس نے کوئی جواب نہ دیا تھا۔۔

کیا ہوا؟ کیا سوچ رہی ہیں آپ؟

اسماعیل پریشان ہوا تھا۔۔

حرم بیٹا آگئیں آپ۔۔

حرم کے ابو اور امی جو ابھی ابھی کچن سے نکلے تھے بولے۔۔

جی؟۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جی جی ابو۔۔۔۔۔۔بس ابھی ابھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔آئی ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔السلام علیکم۔۔

حرم جو اس واقعے سے کافی پریشان ہوئی تھی ابو کو اچانک دیکھ کر الفاظ کا توازن بر قرار نہ رکھ پائی۔۔۔۔۔۔

میں چلتا ہوں انکل آنٹی۔۔۔۔۔۔۔۔شام میں ملتے ہیں پھر۔۔۔۔۔۔۔۔۔فی امان اللہ

اسماعیل نے وہاں سے جانا بہتر سمجھا تھا۔۔

ش ش شام میں کیوں ملتے ہیں؟ یہ کیا کہ کر گئے ہیں؟

حرم بریرہ بیگم کی طرف متوجہ ہوئی تھی۔۔

بھائی جان اور بھابھی جان نے رات کے کھانے پر بلایا ہے۔۔۔۔۔۔وہ کہہ رہیں تھے کہ ساتھ مل کے بیٹھتے ہیں کھاتے پیتے ہیں کچھ بات چیت کریں گے۔۔۔۔۔۔۔اسی کے بارے میں اطلاع کرنے آیا تھا

اسماعیل۔۔۔۔۔۔بہت ہی پیارا بچہ ہے ماشاءاللہ۔۔

بریرہ بیگم کچھ کہتیں اس سے پہلے ہی ابو میاں نے عینک لگا کر موبائل دیکھتے ہوئے بولنا شروع کیا تھا۔۔

اچھا جاؤ منہ ہاتھ دھو کر فریش ہوجاؤ۔۔۔۔۔۔۔میں کھانا لگاتی ہوں۔۔

بریرہ بیگم پانی کا گلاس جو اسماعیل میز پر رکھ کر گیا تھا واپس اٹھا کے کچن میں لے گئیں تھیں۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حرم نے جواب میں کچھ نہ کہا تھا۔۔۔۔۔۔اور نہ ہی اس نے شام کی دعوت کے بارے میں کوئی رائے دی تھی۔۔۔۔۔۔کیونکہ وہ الجھ چکی تھی ایک نئے مسئلے میں۔۔۔۔۔۔۔۔جو دین نے کھڑا کیا تھا۔۔

اور اس مسئلے میں کوئی جتنا بھی گر جائے اسے احساس نہیں ہوتا۔۔۔۔۔۔۔۔وہ مزید اس دلدل میں گرتا جاتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔بس ایک دفعہ پیر ڈالنے کی دیر ہوتی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔پھر آپ کو خود کھینچا جاتا

ہے۔۔۔۔۔اور وہ مسئلہ کوئی عام مسئلہ نہیں ہوتا۔۔۔۔۔وہ ہوتا ہے انا کا مسئلہ۔۔

❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦

حرم اٹھ جاؤ بیٹا۔۔۔۔۔۔۔کب تک سوتی رہو گی بیٹا۔۔۔۔۔۔۔اٹھو شاباش جلدی سے۔۔۔۔۔۔۔اٹھ جاؤ جلدی سے ورنہ ڈنر کیلئے لیٹ ہوجائیں گے

بریرہ بیگم کمرے میں داخل ہوکر لائٹس آن کرتیں ہوئی بولی تھیں۔۔

آپ لوگ جائیں امی۔۔۔۔۔۔۔۔مجھے نہیں جانا

حرم کی آنکھوں میں روشنی پڑتے ہی اس نے تکیہ منہ پر رکھا تھا۔۔۔۔

ارے یہ کیا بات ہوئی۔۔۔۔۔۔۔ہم سب کو بلایا ہے ایسے میں تم نہ گئی تو کتنا برا لگے گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔اور کیا کہیں گے ہم کہ کیوں نہیں آئی وہ

بریرہ بیگم اسکی الماری میں سے کپڑے نکالتی ہوئی بولیں تھیں۔۔

کچھ بھی کہ دیجئے گا نہ۔۔۔۔۔۔۔امی میرا دل نہیں ہے جانے کا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حرم تھک کر بولی تھی۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔۔۔۔نہ جاؤ۔۔۔۔۔۔۔تمہارے بابا کو بھیجتی ہوں انہیں منالو میرا کیا ہے۔۔

بریرہ بیگم سب چھوڑ چھاڑ کر دروازے کی طرف بڑھی تھیں۔۔

اچھا چل رہی ہوں نہ۔۔۔۔۔۔۔۔ہر بات میں ابو میاں کو تو نہ انوولو کیا کریں۔۔۔۔۔چلیں آپ میں آتی ہوں

حرم نے تکیہ منہ سے ہٹاتے ہوئے کہا تھا۔۔

اچھا سا تیار ہو کے آنا۔۔۔۔۔۔۔یہی شکل لئے مت آجانا۔۔۔۔۔۔۔۔پتا چلے رشتے سے ہی منع کردیں وہ لوگ۔۔

بریرہ بیگم کمرے سے جاتی ہوئیں اسے ہدایات کر کے گئی تھی۔۔

منع تو کریں۔۔۔۔۔۔۔بندے خدا کو اور چاہیئے کیا اس زندگی میں۔۔

وہ جو ابھی ابھی اپنے بستر سے اٹھی تھی بریرہ بیگم کے جاتے ہی بولی تھی۔۔۔۔۔کیونکہ یہ الفاظ اگر بریرہ بیگم کے سامنے کہتی تو ممکن تھا کہ یہ اسکی آخری بات ہوتی۔۔۔۔۔۔۔۔

بریرہ بیگم اور ابو میاں کے کہنے پر ہی تو اس نے اسماعیل کیلئے ہاں کی تھی۔۔۔ورنہ جس کے پاس اریج جیسی آفت ہو اسے کسی اور آفت کی کیا ضرورت۔۔

آپ بہت خوبصورت لگ رہی ہیں ماشاءاللہ۔۔

اسماعیل پیسٹل بلیو ٹو پیس میں ملبوس اپنی سفید شرٹ کے بازو آستین تک چڑھائے ہوئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ایک بازو پر کوٹ ڈالے دوسرا ہاتھ اس کی پاکٹ میں تھا۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جو انہیں ریسیو کرنے آیا تھا حرم کی طرف کا دروازہ کھولتے ہوئے بولا۔۔

شکریہ۔۔آپ بھی اچھے لگ رہے ہیں۔۔

حرم نے کالے رنگ کی کھلے گھیر والی انگرکھی فراک پہن رکھی تھی, جو گھٹنوں سے نیچے تک آتی تھی اور باریک آستینوں میں سے دودھیا بازو جھلکتے تھے۔۔

اس نے فوراً سے تعریف واپس کرتے ہوئے کہا تھا۔۔

اسماعیل کو معلوم تھا کہ یہ تعریف دل سے نہیں کی گئی بلکہ حرم نے تو اسے نظر بھر کر دیکھا ہی نہیں ہے مگر پھر بھی وہ خاموش تھا کیونکہ حرم نے اسکا دل رکھنے کی کوشش تو کی تھی نہ۔۔۔۔

اور یہ چھوٹی چھوٹی کوششیں ہی ہوتی ہیں جو ہمیں قریب کرتی ہیں۔۔

بہت دیر بعد ملاقات ہوئی آپ سے۔۔۔۔۔۔یقین کریں دل خوش ہوگیا ہمارا تو۔۔

سب کھانے کے میز پر بیٹھے ہی تھے کہ اسماعیل کے بابا نے دعا سلام کے بعد گرم جوشی سے انکا استقبال کیا تھا۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بلکل بھائی جان ایسا ہی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔اپنوں سے تو انسان کو ملتے ملاتے رہنا چاہئے تبھی تو رشتے زندہ رہتے ہیں ورنہ تو مرجھائے ہوئے پھولوں کی طرح ہوجاتے ہیں جنہیں نہ دھوپ ملتی ہے نہ پانی

حرم کے ابو نے ایک اور بات کے اضافے کے ساتھ تصدیق کی تھی۔۔

حرم بیٹا آپ کیسی ہیں؟ پڑھائی کیسی جارہی ہے؟ بھئی جلدی جلدی کریں تاکہ آپ کو لیکر آئیں ہم۔۔۔۔۔۔۔۔اور کتنا انتظار کروائیں گی ہمیں۔۔

اسماعیل کی والدہ نے مسکراتے ہوئے سوال کیا تھا۔۔

اسماعیل کی والدہ کافی اچھی خاتون تھیں۔۔۔۔۔۔۔۔نا صرف خوبصورت بلکہ خوب سیرت بھی۔۔۔۔۔۔۔۔باتوں میں شہد ہوتا تھا انکی۔۔۔۔۔۔بس ہر وقت محبتیں بانٹنا محبتیں سمیٹنا۔۔۔۔۔۔۔۔اسی کام میں لگی رہتی تھیں۔۔۔۔۔۔کبھی کبھی تو حرم کو افسوس ہوتا تھا کہ اتنی اچھی عورت کو وہ مل رہی ہے مگر انہوں نے حرم کو کبھی ہیرے سے کم نہ سمجھا تھا۔۔

سب اچھا ہے آنٹی۔۔۔۔۔۔۔۔میں بھی اور پڑھائی بھی۔۔۔۔۔۔۔۔اب بس لاسٹ سمیسٹر ہے پھر جو آپ سب کہیں

حرم کافی کھل کے مسکرائی تھی۔۔۔۔۔۔۔ساتھ ہی اس نے سامنے بیٹھے اسماعیل کو ایک نظر دیکھا تھا اس خوف سے کہ کہیں یہ بھانڈا نہ پھوڑ دیں کلاس سے باہر اور یونی میں گھومتے رہنے کا۔۔

آپ بتائیں اسماعیل بیٹا۔۔۔۔۔۔۔۔صحیح پڑھتی ہے یہ یا پھر کھا پیکر ہی آجاتی ہے

بریرہ بیگم نے اپنی تسلی کرنی چاہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔حرم نے بریرہ بیگم کے پیر پر زور سے پیر مارا تھا اور حرم گھبرائی تھی کہ لو جی اب تو ساری عزت کا فالودہ ہوگیا بھئی۔۔

کبھی تو کلاس میں آجایا کریں۔۔۔۔۔آج امپوڑٹنٹس ٹوپک ہیں کلاس میں ہوں آپ۔۔۔۔۔کلاس نہیں لینی تھی؟ کلاس میں ہوتیں تو یہ نہ ہوتا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اسماعیل کے دماغ میں سب منظر چلے تھے۔۔کافی دیر سوچنے کے بعد وہ انہیں کچھ کہنے کے قابل ہوا تھا۔۔

جی جی آنٹی بہت اچھا پڑھتی ہیں ماشاءاللہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔یہ اور انکی دوست اریج۔۔۔۔۔اللہ انہیں نظرے بد سے بچائے۔۔۔۔۔۔۔۔۔کبھی ایک کلاس مس نہیں کی ان دونوں نے۔۔۔۔۔۔سارا سارا دن کلاس لیتی ہیں۔۔۔۔۔انکی اور بھی دوستیں ہیں جو رہتی ہر وقت کیفے میں ہیں۔۔۔۔۔۔مگر یہ تو۔۔۔۔۔۔مت پوچھیں کتنا اچھا پڑھتی ہیں۔۔

اسماعیل نے بات کو اتنا بڑھا چڑھا کر بیان کیا تھا کہ حرم کو خود بھی یقین نہیں آیا تھا کہ یہ بات کس کی کر رہے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔عزت رکھ رہے ہیں یا بات سنانے کا موقع مل گیا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مگر وہ بھی حرم تھی۔۔۔۔۔اس نے مسکرا کر ایک نظر اسماعیل پر ڈالی تھی اور کھانا شروع کیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔عزت تو رہ گئی اب جو کام کرنے آئیں ہیں وہ تو ہو۔۔۔۔۔۔۔۔تو جہاں سب باتوں میں مصروف تھے اس

نے کھانے پر ٹوٹنا بہتر سمجھا۔۔

ماشاءاللہ آخر پھر بچی کس کی ہے بھئی۔۔

اسماعیل کے والد نے تفخر سے کہا تھا۔۔۔۔۔۔۔انکی اس بات سے سب مسکرائے تھے۔۔

یار یہ کتنا اوکورڈ ہورہا ہے یہاں۔۔۔۔۔سب باتوں میں لگے ہوئے ہیں اور ادھر کچھ کرنے کو نہیں ہے میرے پاس۔۔۔۔۔ہائے کاش وہ منہوس عورت ہوتی میرے پاس۔۔۔۔۔۔۔قسم سے مزہ آجانا تھا۔۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

چلو کوئی نہیں کبھی کبھی انسان کو اکیلے سکون سے رہنا چاہیے

حرم نے خود کلامی کرتے ہوئے اپنی نظریں گھمائیں تھیں۔۔۔۔۔۔۔۔یہ سوچتے ہوئے کہ شاید پچھلی بار کی طرح آج بھی اریج یہیں کہیں بیٹھ کر اخبار ہاتھ میں لئے میری جاسوسی کررہی ہوگی اور تھوڑی دیر بعد میسج کر کے کہے گی۔۔۔۔۔۔۔یار میں آجاؤں اس ٹیبل پر۔۔۔۔۔۔ادھر مزہ نہیں آرہا۔۔۔۔۔وہ مسکرائی ہی تھی کہ اسکی نظر سامنے بیٹھے انسان پر پڑی تھی۔۔

حرم نے تھوڑا غور کیا تو وہ وہی تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کلاس ازل سے اس کا خاصہ نہیں تھی۔۔مگر آج جب وہ سفید شرٹ پر اپنے ڈیزائیز نیوی بلیو تھری پیس سوٹ اور ڈیپ ریڈ ٹائی کیساتھ بیٹھا تھا تو بلا شبہ ڈیوڈ بیکھم لگ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ اپنے کلائینٹس کے ساتھ مصروف تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

ایک لمحے سے پہلے حرم اسے پہچان گئ تھی۔۔۔۔۔۔

آئے ڈونٹ وانٹ یو اینی مور۔۔

حرم کو اپنا حقارت بھرا لہجہ یاد آیا تھا۔۔

حرم۔۔حرم۔۔حرم۔۔نہیں دیکھو خدا کیلئے یوں نہ کرو۔۔۔۔۔۔حرم بات سنو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اچھا ٹھیک ہے ہم نہیں ملتے۔۔۔۔مگر میری بات تو سنو حرم۔۔حرم یار ہوا کیا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔حرم۔۔

اسکی آخری چینخ حرم کے کانوں سے ابھی ابھی گزری تھی۔۔

ہزار مناظر اسکے سامنے چلے تھے۔۔۔۔۔۔

ہاں وہ وہی تھا جسے حرم نے برباد کردیا تھا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بغیر کسی دشمنی کہ

بغیر کسی وجہ کہ

باوجود محبت کے

برباد کردیا اسے

بلکل برباد۔۔

وہ داؤد تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔داؤد جہانزیب۔۔

جسے محبت کے نام پر برباد کرکے حرم دو سال پہلے ہی چھوڑ چکی تھی۔۔
آج اسے دیکھتے ہی حرم کا رنگ پیلا پڑ گیا تھا۔۔

یااللہ۔۔۔۔۔۔۔یہ کیا ہورہا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔اگر داؤد نے مجھے دیکھ لیا تو مسئلہ کھڑا ہوجائے گا۔۔۔۔۔۔۔۔کیا کروں۔۔۔۔۔۔کیا کروں۔۔۔۔۔۔

حرم کھانا چھوڑتے ہوئے سوچ میں پڑی ہی تھی کہ اسماعیل کی نظر کانپتی ہوئی حرم پہ پڑی تھی۔۔

حرم

اسماعیل کچھ کہتا اس سے پہلے حرم خود بول پڑی تھی۔۔

امی۔۔۔۔۔۔۔۔امی۔۔۔۔۔۔گھر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔چلیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں۔۔

۔۔۔۔۔۔ٹھیک۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔نہیں ہوں۔۔۔۔۔۔

حرم نے بمشکل الفاظ نکالے تھے۔۔

حرم۔۔۔۔۔۔حرم بیٹا کیا ہوا آپ ٹھیک ہیں؟

سب حرم کی طرف فوراً سے متوجہ ہوئے تھے۔۔

انکل آنٹی حرم کو ہسپتال لے جاتے ہیں وہ کانپ رہی ہیں۔۔۔میں گاڑی نکالتا ہوں۔۔۔اسماعیل حرم کی حالت دیکھ کر فوراً سے اسے ہسپتال لے جانے کیلئے گاڑی نکالنے گیا تھا۔۔۔۔۔۔

ہاں ہاں بیٹا جلدی کرو۔۔۔۔ابھی تو اچھی بھلیں تھیں

اسماعیل کی والدہ نے فوراً سے کہا تھا۔۔

مگر یہ شور سب سن چکے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔داؤد بھی۔۔

اور وہی ہوا تھا جس سے وہ ڈر رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔پریشانی سے بچنے کے چکر میں پریشانی کے سامنے ڈھنڈورا پیٹ بیٹھی تھی۔۔

میری پہلی محبت۔۔آہ۔۔میرا عشق۔۔اے میری روحِ جان۔۔وجدان۔۔ مت مرو پلیز۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔تم مجھے چھوڑ کر نہیں جاسکتی میرے خوابوں کی ملکہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میرے شہزادوں کی والدہ۔۔۔۔۔۔۔۔نہیں۔۔یہ کیا ہوگیا۔۔۔۔۔۔۔اووففف واپس آجاؤ ہماری دنیا میں شہزادی۔۔۔۔۔۔۔رک جائے مت جائے ٹھر جائے۔۔۔۔۔۔آجائے۔۔۔۔۔۔واہ کیا رائم کیا ہے میں نے

اریج حرم کے کان کے قریب شور کرتی ہوئی بولی تھی۔۔

واقعی تو نہیں مر مرا گئی۔۔۔۔۔ہیں۔۔ذرہ دیکھ لوں پھر جاکر آنٹی کو بریانی کا آرڈر دیتی ہوں۔۔۔۔۔۔

اریج بلکل حرم کے منہ پر منہ رکھ کر اسکی سانسیں چیک کر ہی رہی تھی کہ حرم نے اسے دیکھ کر ایک زوردار چینخ ماری تھی۔۔

آآآآآ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جان نکال دی میری منحوس عورت۔۔

حرم کی چینخ سنتے ہی اریج کی بھی چینخ نکلی تھی اور وہ فوراً پیچھے ہٹی تھی۔۔

دماغ ٹھیک ہے؟ یہ کیا کررہی تھی تو؟ اور تو میرے کمرے میں کیسے

آئی۔۔۔۔۔۔

حرم کا لاوا پھٹا تھا۔۔

وہ تو میں چیک کررہی تھی کہ اگر پہنچ گئی ہے اوپر تو بریانی کا آرڈر دے آؤں انکل آنٹی کو۔۔۔۔۔۔بہت دن ہوگئے تھے تو سوچا نصیب کھلیں گے ہمارے۔۔۔۔۔۔مگر تو پھر آگئی

اریج نے خاصے مایوس لہجے میں چلتے ہوئے کہا تھا۔۔

سن۔۔۔۔۔۔۔۔تجھے پتا ہے کہ کیا ہوا تھا؟

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حرم جو ابھی ابھی اپنے حواس میں آئی تھی اس نے اپنی تسلی کو پوچھا تھا۔۔

تو تیرا کیا خیال ہے میں ادھر تیری خیریت معلوم کرنے آئی ہوں؟ میں بھی وہی پوچھنے آئی کہ ہوا کیا تھا

اریج اسکے قریب بیٹھی تھی۔۔

میں بیہوش ہوگئی تھی۔۔۔۔۔۔پھر بعد کا مجھے نہیں پتا۔۔۔۔۔۔

حرم نے افسوس کیا تھا۔۔

وہی بتا نہ۔۔۔۔۔بیہوش کیوں ہوئی تھی؟ کیا کھا لیا تھا؟

اریج نے اسے یاد کروانا چاہا تھا۔۔

سب سہی چل رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔میں نے وہاں داؤد کو دیکھ لیا یار۔۔۔۔۔پھر میں اتنی پریشان ہوگئی کہ۔۔۔۔۔۔۔کہیں وہ پہچان نہ لے۔۔۔۔۔اسے پتا نہ چل جائے کہ میں ہوں۔۔۔۔۔ورنہ وہ سب خراب کردیتا۔۔۔۔۔۔

حرم نے اپنے کھلے بال سمیٹے تھے جو بار بار اسکے منہ پر آرہے تھے۔۔

تو داؤد کو پتا چل گیا؟

اریج کچھ پوچھنا چاہتی تھی۔۔

اللہ نہ کرے کہ ایسا ہو کچھ۔۔۔۔۔۔۔سب تباہ ہوجائے گا ورنہ۔۔

حرم پریشان ہوئی تھی۔۔

تو تُو بھول گئی اسے

اریج نے تجسس سے پوچھا تھا۔۔

کب کی۔۔

حرم نے لمحے سے پہلے جواب مکمل کیا تھا۔۔

سہی۔۔۔۔۔۔۔اب مجھ سے بھی جھوٹ بولے گی تو۔۔۔۔۔بھول گئی ہے نہ۔۔۔۔۔۔۔۔سہی سہی۔۔۔۔۔تو یہ کیا ہے؟

ارتج نے فوراً سے اٹھ کر کتاب میں سے ایک تصویر اس کے منہ پر ماری تھی۔۔

جنہیں برباد کیا جائے انکا ریکارڈ رکھنا پڑتا ہے میری جان۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حرم اطمینان بخش لہجے میں بولی تھی۔۔

میرے ساتھ زیادہ بکواس کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ریکارڈ رکھنا پڑتا ہے۔۔۔۔۔۔آئی بڑی۔۔۔۔۔۔۔۔جلدی سے فریش ہو۔۔۔۔۔تیرے لئے کچھ کھانے کو لاتی ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔پچھلے پندرہ گھنٹوں سے سو رہی ہے بھوک لگ گئی ہو گی بھینس کو۔۔۔۔

اتج نے کمرے سے نکلنے سے پہلے اسے وارن کیا تھا۔۔

بریرہ بیگم بہت دیر سے میں آپ کو دیکھ رہی ہوں کہ آپ مجھے گھور

رہی ہیں۔۔۔۔۔۔۔کیا مسئلہ ہے؟

حرم جو کافی دیر سے بریرہ بیگم کی نظروں کا جائزہ لے رہی تھیں ٹی وی بند کرتے ہوئے انکی طرف متوجہ ہوئی تھی۔۔

کچھ بھی نہیں کیا مسئلہ ہو سکتا ہے

بریرہ بیگم جو مٹر چھیل رہیں تھیں فوراً سے نیچے دیکھنے لگیں تھیں۔۔

بچی تو ہوں نہیں میں۔۔۔۔۔۔کچھ تو ہے۔۔۔۔۔۔۔اب بتائیں کچھ ہوا ہے کیا؟

حرم نے پھر سے سوال کیا تھا۔۔

وہ ڈاکٹر نے کہا ہے

کیا؟ کہ مجھے کینسر ہے؟ جیسے فلموں میں ہوتا ہے؟ ہیں ؟ سچی؟ ہائے امی ابھی تو میں نے کچھ دیکھا بھی نہیں تھا۔۔۔۔۔۔۔۔آئے ہائے۔۔۔۔۔۔۔۔

بریرہ بیگم کچھ کہتیں اس سے پہلے ہی حرم نے انکی بات ٹوک کر مصنوعی رونا شروع کیا تھا۔۔

بکواس نہیں کیا کرو۔۔۔۔۔۔۔۔پہلے پوری بات سن تے ہیں اگلے

کی۔۔۔۔۔۔ڈاکٹر نے کہا تھا کہ سٹریس کی وجہ سے بیہوش ہوگئی تھی تم۔۔۔۔۔۔۔۔اور میں اس سٹریس میں ہلکان ہورہی ہوں کہ آخر اس ویلی نکمی کو کس بات کا سٹریس ہے

بریرہ بیگم نے افسوس کیا تھا۔۔

سٹریس وٹریس نہیں لیتی میں۔۔۔۔۔۔اور یہ جو آپ مجھے ویلی نکمی کہ رہی ہیں خود ہر دوسرے دن مٹر پکا لیتی ہیں کہ بھئی جلدی بن جائیں گے۔۔۔۔۔۔۔بتاؤں آپ کو کہ کون ویلا نکما ہے

حرم نے مٹروں کی طرف اشارہ کیا تھا۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاں تو بیٹا آپ کے ابو کا کوئی پولٹری فام تو ہے نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے تو چھوٹی موٹی نوکری ہی ہے نہ

بریرہ بیگم اٹھتے ہوئے کہ کر گئی تھیں۔۔۔۔

اللہ اکبر بریرہ بیگم ہر دوسرے ہفتے آپ کا کوئی برینڈ کا سوٹ آرہا ہوتا ہے کون سی چھوٹی موٹی نوکری ہیں؟

بہت چالاک نہیں ہورہیں آپ۔۔

حرم نے بریرہ بیگم کی طرف رخ کیا تھا۔۔

تم نے یونی کب جانا ہے؟ دودن ہوگئے ہیں میرا سر کھاتے ہوئے۔۔۔۔۔۔۔چلو شاباش جاکر اپنا کمرہ صاف کرو۔۔۔۔۔۔اٹھو کام کی ناکاج کی باتیں بنوالو بس۔۔

بریرہ بیگم ہارنے لگیں تو فوراً سے اس سے جان چھڑوانے کو بولیں۔۔

جی جی بریرہ بیگم کیوں نہیں۔۔۔۔۔۔۔اور کوئی حکم۔۔

حرم سیڑھیوں پر کھڑی ہنستی ہوئی بولی تھی۔۔

ڈاکٹر کہ رہا تھا اسے سٹریس ہے۔۔۔۔۔یہ کسی کو دیتی پھرے۔۔۔اسے کہاں سے ہونے لگا۔۔۔۔۔توبہ ہے۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بریرہ بیگم نے کچن میں مٹر دھوتے ہوئے خود کلامی کی تھی۔۔

یہی تو ہم سب بھی کرتے ہیں کسی کی ظاہری حالت دیکھ کر یہی سمجھتے ہیں کہ باطن بھی ٹھیک ہے۔۔۔۔

مگر دل کے حالات صرف اللہ جانتا ہے۔۔

اور میں

میں اس انسان کی محبت کے لائق نہیں تھی۔۔۔۔۔وہ بے حد محبت کرتا تھا مجھ سے

میں جانتی تھی۔۔

میں جانتی تھی کہ اسکے لیے میں سب تھی۔۔۔

میں جانتی تھی کے اسکی صبح کی پہلی سوچ اور رات کا آخری خیال میں تھی۔۔۔

میں جانتی تھی کہ جس سکون کی تلاش میں میں تھی وہ اسے میری صورت میں مل چکا تھا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں جانتی تھی کے میں اسکی ساری دنیا تھی۔۔۔

میں جانتی تھی کے اسکی محبت پاک تھی۔۔۔۔۔

میں جانتی تھی کے اسکی محبت بچوں جیسی ہے۔۔۔

میں جانتی تھی کے اسکی نیت میں خرابی نہیں ہے۔۔۔۔۔

اللہ جی میں جانتی تھی وہ شخص مر جانے والا ہے میرے لیے۔۔۔۔۔

میں جانتی تھی کے وہ جسے اپنا سکون کہتا ہے وہی اسے اذیت دے

گی۔۔۔۔۔۔

لیکن میں کیا کرتی۔۔۔۔

جس محبت کی منزل ہی نہ ملے اسے بڑھا کر مزید اذیت ہوتی۔۔۔۔

جو میں اسے نہیں دینا چاہتی تھی۔۔۔

میں جانتی ہوں میں نے غلط کیا۔۔۔

سزا بھی ملے گی۔۔۔۔

لیکن میرے اختیار میں نہیں تھا کچھ بھی۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نہ اسے پانا

نہ خود اس سے دور ہونا

پھر بھی میں نے اپنی محبت ماری

کس کے لئے؟

صرف اس لئے کہ میں اس سے دور ہوجاؤں

یہ محبت ختم ہوجائے

ہم مکمل بھول جائیں اس محبت کو

مگر آج

وہ سامنے ہے میرے

میرا ماضی

میرے حال میں ہے

میرا اور اپنا مستقبل خراب کرنے کیلئے

ایک اور اذیت میں مبتلا ہونے کیلئے

وہ آچکا ہے

داؤد آگیا ہے

سب خراب کرنے کیلئے

سب کچھ۔۔

حرم لال کُرتے جس پر بہت نفاست سے سفید رنگ کی امبرائیڈری تھی سفید ڈوپٹہ جو اس نے گردن کے پیچھے سے لاکر دونوں پلو آگے پھینک رکھے تھے ابھی تک داؤد کے مسئلوں میں الجھی ہوئی یونی پہنچی تھی۔۔

حرم۔۔کیسی ہیں آپ؟ اریج سے پتا چلا کہ آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی سب خیریت تھی؟

درعلج سر جو بلیو ڈریس پینٹس پر اسنو گرے شرٹ پہنے اور بلیک سسپینڈرز کے ساتھ ساتھ گلے میں بو ٹائی لگائے خاصے ہینڈسم لگ رہے تھے حرم کے پیچھے سے چلتے ہوئے آئے تھے۔۔

جی سر میں ٹھیک ہوں بس وہ اچانک سے تھوڑی سی طبیعت خراب ہوگئی تھی۔۔۔۔۔تھینکس فور آسکنگ۔۔

حرم اداس لہجے میں کہتی ہوئی پھر سے کلاس کی طرف چلنے لگی تھی۔۔

کیا ہوا محترمہ؟ اداس ہیں؟

درعلج سر جو اسکے ساتھ ساتھ چلنے لگے تھے اسے دیکھ کر فکر مند ہوئے تھے۔۔

نہیں تو اداس نہیں ہوں سر

حرم نے بے بسی سے مسکراتے ہوئے بغیر سر اٹھائے کہا تھا۔۔

پریشان ہیں پھر؟

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

درعلج سر نے ایک اور سوال کیا تھا۔۔

شاید۔۔

حرم شاید خود بھی اپنے جذبات سے ناواقف تھی۔۔

آپ مجھے بتا سکتی ہیں حرم۔۔ہوسکتا ہے سولوشن مل جائے آپ کو۔۔

درعلج سر نے شانے اچکاتے ہوئے کہا تھا۔۔

محبت اور قدر میں سے آپ کسے چنیں گے سر؟

قدر۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

درعلج سر نے ایک لمحہ بھی نہ لیا تھا سوچنے کو۔۔

ماضی اور حال میں سے؟

حرم نے پھر سے پوچھا۔۔

بیوقوف ہیں آپ جو ماضی کو چنیں گی۔۔

مطلب؟

حرم نے نا سمجھتے ہوئے کہا۔۔

دیکھیں حرم۔۔۔بہت صاف سی بات ہے۔۔۔۔۔ہم کبھی بھی ماضی کو نہیں چنتے۔۔۔ماضی ختم ہوچکا ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔اسکے قصے کہانیاں درد۔۔۔۔تکالیف۔۔۔۔پریشانیاں۔۔۔۔۔۔مصیبتیں۔۔۔وہ وقت اور خاص کر وہ لوگ۔۔۔۔بہت پیچھے رہ چکے ہوتے ہیں۔۔ہم آگے بڑھ جاتے ہیں۔وقت وہ نہیں رہتا۔۔۔۔۔لوگ وہ نہیں رہتے کہانیاں وہ نہیں رہتیں۔سب بدل جاتا ہے۔۔

اور فرض کرلیں اگر آپ ماضی کو ہی چنتی ہیں تو کیا ہے اسکے پاس؟ وہی سب باتیں وہی کیانیاں۔۔۔۔۔۔کچھ بھی تو نہیں ہے نیا۔۔اور انسان کو زندگی گزارنے کیلئے بہت سے نئے تجربات کرنے پڑتے ہیں۔۔۔احمق ہوتے ہیں وہ لوگ جو ماضی کو چنتے ہیں۔۔

درعلج سر حرم کے ساتھ چلتے چلتے اسے سمجھا رہے تھے۔۔

اگر ماضی خوشگوار ہو تو؟

حرم ایک لمحے کو رکی تھی۔۔

تب بھی نہیں حرم۔۔ماضی جتنا بھی خوشگوار ہو وہ ایک کتاب ہوتی ہے جو ختم ہوجاتی ہے۔۔۔اگر ماضی ہی لیکر چلیں گی تو مستقبل تک نہیں

پہنچیں گی۔۔

دعلج سر بھی اس کے ساتھ ایک لمحے کو رکے تھے۔۔

حرم دعلج سر کی باتوں میں اتنا کھوگئ تھی کہ کچھ کہہ ہی نہ پائی۔۔

خیال کیجئے گا حرم۔۔کہیں خوشگوار کے چکر میں زندگی کی سب سے بڑی غلطی نہ کر بیٹھئے گا۔۔چنتے ہوئے خیال کیجئے گا کہ کسے چن رہی ہیں۔۔

دعلج یہ کہہ کر واپس جانے کو مڑا ہی تھا کہ اسکے سامنے اسماعیل کھڑا تھا۔۔

شکریہ بتانے کیلیئے دعلج۔۔حرم ضرور خیال کریں گی۔۔۔۔چلیں حرم شاید کلاس تھی آپ کی

اسماعیل سفید پینٹس پر زِنک ویسٹ اور اسی کا ہم رنگ کوٹ پہنے حرم کا ہاتھ پکڑ کر اسے کلاس کی طرف لے جانے لگا تھا۔۔

سر ہاتھ چھوڑیں میرا سب دیکھ رہے ہیں

حرم سب کی نظروں سے پریشان ہوکر اپنا ہاتھ چھڑانے کی ناکام کوشش کرتے ہوئے بولی تھی۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اوہ کم آن حرم۔۔جسے سر کہنا ہوتا ہے اسے کہتی نہیں ہیں۔۔میرے ساتھ کوئی دیکھ لے خیر ہے میرا رشتہ ہے آپ سے۔۔۔۔۔درعلج کے ساتھ دیکھ لے اس بات کی فکر کیا کریں

اسماعیل نے رک کر اسے دیوار کے ساتھ لگا کر اسکے دونوں بازوؤں کو اپنے ہاتھوں سے پکڑا تھا۔۔

اسماعیل آپ پاگل تو نہیں

ابھی تک نہیں ہوا ہوں حرم۔۔۔۔۔مگر ہوجاؤں گا اگر یونہی آپ کو اور درعلج کو دیکھتا رہا ساتھ تو۔۔

اسماعیل نے اسکی بات کاٹی تھی۔۔

مگر اس سب کا درعلج سر سے کیا لینا دینا ہے

حرم نے اسے پھر سے دور کرنے کی کوشش کی تھی۔۔

لینا دینا نہیں ہے؟ واقعی؟ یونی میں ہزار لڑکے ہونگے مگر کبھی آپ کو کسی کے ساتھ بات کرتے تک نہیں دیکھا حرم۔۔چار دن ہوئے ہیں درعلج کو آئے ہوئے اور آپ کبھی اسکے ساتھ گراؤنڈ میں ہوتی ہیں کبھی آفس میں کبھی سب کے سامنے باہر ہی باتیں شروع ہوئی ہوتی ہیں۔۔۔اتنا تو

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

لوگ میرے اور آپ کے بارے میں نہیں جانتے جتنا آپ کے اور درعلج کے بارے میں جاننے لگے ہیں اور آپ کہہ رہی ہیں کہ درعلج سے کیا لینا دینا۔۔

اسماعیل نے اسے آزاد کیا تھا۔۔

اسماعیل

حرم حیرت سے بولی تھی۔۔

آپ بتائیں حرم آخری بار آپ نے مجھ سے کب ہنس کر بات کی تھی۔۔۔۔۔بلکھبات ہی کب کی تھی؟کب میرے ذکر پر مسکرائی تھیں؟ یا کب میرا ذکر کسی سے کیا تھا؟ درعلج سے کوئی لینا دینا نہیں ہے نہ۔۔۔۔۔پھر کیوں بار بار درعلج کے ساتھ نظر آتی ہیں؟ مجھے لگتا تھا شاید آپ ہیں ہی ایسی مگر اگر ویسی ہیں جیسے مجھے لگتا ہے تو درعلج کے ساتھ کیوں الگ ہیں؟ درعلج سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔۔۔حرم اس سب کا درعلج سے ہی لینا دینا ہےمیں تو آپ کو نظر نہیں آتا نہ حرمنہ میری محبت نہ میری محنت اس رشتے کیلیئے۔۔ صحیح ہے حرم۔۔درعلج سے کوئی لینا دینا نہیں ہے اس سب کا۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسماعیل نے چلاتے ہوئے ہاتھ اسکے سر کے قریب دیوار پر مارا تھا جس سے وہ ڈری تھی۔۔۔وہ کافی ڈری تھی کیونکہ یہ پہلی دفعہ تھا کہ اسماعیل نے اس سے اونچی آواز میں بات کی تھی۔

معاف کیجئے گا۔۔زیادہ بول دیا میں نے۔۔۔۔۔۔میں معافی مانگتا ہوں۔۔۔خیال رکھئے گا اپنا۔۔چلتا ہوں میں۔۔

اسماعیل حرم کے کچھ کہنے سے پہلے ہی وہاں سے جا چکا تھا۔۔اور حرم نے اسے روکا بھی نہ تھا۔۔۔۔۔کیونکہ وہ روکنا ہی نہیں تھی چاہتی۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیا ہوا؟ یہاں کیوں بیٹھی ہے؟

اریج جو ابھی ابھی کلاس لیکر نکلی تھی حرم کے قریب بیگ رکھ کر بولی تھی۔۔

کچھ بھی نہیں یار۔۔۔۔۔۔بہت کچھ خراب ہوتا جارہا ہے اب۔۔کل تو نہیں آئی تھی یونی میں بہت بڑا بلنڈر ہوگیا۔۔

حرم اسکی طرف متوجہ ہوئی تھی۔۔

کیا مطلب؟ دین نے کچھ کہا؟

ارتج نے حیرت سے پوچھا تھا۔۔

نہیں۔۔۔۔۔دین کے ساتھ میں نے دوبارہ کوئی بات نہیں کی تو اس نے بھی مسئلے کو نہیں اچھالا۔۔۔۔۔مگر داؤد درعلج سر اور اسماعیل میں الجھ گئی ہوں بہت

حرم سر نیچے کر کے بیٹھی تھی۔۔

اس میں الجھنے والی کیا بات ہے؟

داؤد ماضی تھا۔۔اسکی کتاب ختم ہوگئی کب کی۔۔۔درعلج سر سے تیرا کوئی خاص تعلق نہیں ہاں ایک اچھے انسان ہیں بس۔۔

رہی بات اسماعیل سر کی تو ہاں۔۔

ان پہ فوکس کر وہ ضروری ہیں تیرے ہونے والے شوہر ہیں تیرا حال مستقبل سب وہی ہیں باقی سب سے دور ہونا پڑتا ہے تو ہوجا۔۔۔۔۔مگر انکے ساتھ زیادتی نہ کریں۔۔۔کیونکہ جتنی محبت وہ تجھ سے کرتے ہیں نہ۔۔تو خود بھی جانتی ہے۔۔

انہیں اپنے قریب کرلے اس سے پہلے کوئی اور انکے قریب ہوجائے۔۔۔۔۔تو سمجھ رہی ہے نہ؟

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ارتج نے اسکے شانے پر تھپکی دیتے ہوئے کہا تھا۔۔

اسماعیل نے کل مجھے دعلج سر کے ساتھ دیکھ لیا تھا بلکہ ہر بار ہی دیکھ لیتے ہیں اور انہیں لگتا ہے کہ شاید میں دعلج سر میں انٹرسٹڈ ہوں۔۔

حرم کا سر اب بھی نیچے ہی تھا۔۔

اوہ آئی سی۔۔۔۔تبھی وہ آج آئے ہی نہیں یونی۔۔تو انکی یہ غلط فہمی دور نہیں کی؟

ارتج نے اسکا سر اوپر کر کے سوال کیا تھا۔۔

کوشش کی تھی میں نے۔۔۔۔نہ کرنے کے برابر۔۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حرم نے دھیمے لہجے میں کہا تھا۔۔

یار خدا کا واسطہ ہے اب لے لے انہیں سیریس۔۔کب تک جان چھڑوائے گی؟ آگے بڑھ؟۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ایسا کر انہیں کافی پہ لیکر جا۔۔ہاں یہ صحیح ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔تو نے کبھی انکے لئے کئیر یا محبت شو نہیں کروائی۔۔آہستہ آہستہ خود کو سمجھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔خود کو انکے قریب کر۔۔

ارتج نے اسے مشورہ دیا تھا۔۔

یار تو کہ تو ٹھیک رہی ہے مگر

یار یہ مگر والا چکر ختم کردے۔۔۔۔۔آج انہیں کافی پر لیکر جا۔۔اس سے وہ مان بھی جائیں گے۔۔اور ہو سکتا ہے تم دونوں کا ایک نیا آغاز بھی ہو۔۔۔۔

اریج نے اس کے کچھ کہنے سے پہلے ہی کہا تھا۔۔

کیا کیا کرنے پر مجبور ہوگئی ہوں۔۔۔۔۔کیا زندگی ہے یار

حرم نے خاصے مایوس لہجے میں کہا تھا۔۔

اسی زندگی کا ہی تو مزہ ہے۔۔چیزیں جتنی الجھیں گی سلجھانے میں اتنا ہی مزہ آئے گا۔۔وہ بھی کوئی زندگی ہوئی جہاں سب پرفیکٹ ہو۔۔یک۔۔۔۔۔۔

اریج نے اسے ایک زوردار کک مار کر کہا تھا۔۔

میرا نہیں خیال کہ اس بات میں مارنا بھی تھا ساتھ

حرم نے اسے غصے سے دیکھا تھا۔۔

ہاں وہ جلدی جلدی میں ہوگیا۔۔۔۔۔تو جا نہ

اریج نے خوب ڈھیٹائی سے کہا تھا۔۔

حرم آپ یہاں؟

اسماعیل سفید کرتے پجامے میں ٹاول سے منہ صاف کرتے ہوئے سیڑھیوں سے نیچے اتر رہا تھا کہ اسے سامنے صوفے پر بیٹھی حرم نظر آئی۔۔

ج۔۔جی وہ مجھے آپ سے بات کرنی تھی اور آپ کا فون آف تھا سوچا گھر جاکر پتا کر آؤں۔۔آنٹی انکل تھے نہیں تو حیدر بھائی نے یہاں بٹھا دیا۔۔۔السلام علیکم۔۔

حرم اسماعیل کو دیکھ کر اتنی کنفیوز ہوگئی تھی کہ ہڑبڑاتے ہوئے لفظوں کا توازن ہی کھو بیٹھی۔۔

کیا بات کرنی تھی؟

اسماعیل نے حیرت سے پوچھا تھا۔۔حرم نے اسماعیل سے کبھی بات ہی نہیں کی تھی ٹھیک سے۔۔اور آج تو پھر وہ اسکے گھر آگئی تھی۔۔

وہ آپ آئے نہیں آج یونی؟

حرم نے وجہ جاننی چاہی تھی۔۔

آرام کرنا چاہتا تھا۔۔۔۔۔خود کے ساتھ وقت گزارنا چاہتا تھا۔۔۔بس اس لئے

اسماعیل نے ہاتھ میں موجود ٹاول میز پر پھینک کر شانے اچکائے تھے۔۔

مجھے کل کیلئے معافی مانگنی تھی۔۔وہ میرا وہ مقصد
مجھے بھی مانگنی تھی

میں بہت زیادہ بول گیا کل۔۔آپ مجھے معاف کردیجئے گا

مگر حرم میں بھی اسی دنیا کا انسان ہوں نہ اور مجھے بھی

کبھی کبھی صرف اتنی طلب ہوتی ہے کہ کوئی محسوس کرے کہ میں پریشان ہوں

۔۔۔۔۔۔وہ محسوس کرے کے مجھے کتنی ضرورت ہے کسی

کی۔۔۔۔۔۔مسلسل مجھ سے بات کرے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔مجھے ہنسائے۔۔اس

اذیت سے نکالے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔صرف مجھے سنے اور سنتا جائے۔۔۔وہ

اس اندھیرے میں نہ صرف مجھے روشنی دکھائے بلکہ وہاں تک لے کے

بھی جائے۔۔۔۔۔میری

بیوقوفیوں پہ میرے ساتھ ہنسے اور پھر مجھے سمجھائے۔۔۔۔۔۔۔جسکے پاس میرے لئے وقت ہو۔۔وہ اگر مصروف بھی ہو تو میرے لئے وقت نکالے۔۔۔۔۔وہ جو صرف مجھے میُسر ہو۔۔۔۔۔کسی اور کیلئے اسکے پاس وقت ہی نہ ہو۔۔۔۔۔وہ جو میری ایک آواز پر لبیک کہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔بس ایک انسان جو ہر طرح سے میرا ہو۔۔۔۔۔مگر یہ سوچ پھر ختم ہوجاتی ہے۔۔۔۔۔اور احساس ہوتا ہے کہ خواہشوں کو اگر بے لگام چھوڑ دیا جائے تو اذیت کے سوا کچھ ہاتھ نہیں آتا

اسماعیل نے حرم سے نظر ہٹائی تھی۔۔

حرم اسماعیل کو اتنا سن چکی تھی کہ وہ بھول ہی بیٹھی تھی کہ وہ بات کیا کرنے آئی ہے کہ اچانک اس کے ذہن میں ارتج کی باتیں آنے لگیں تھیں۔۔

وہ مجھے پوچھنا تھا کہ اگر آپ فری ہیں تو ہم کافی پینے چلیں۔۔۔اگر آپ فری ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔کوئی زبردستی نہیں ہے ویسے۔۔

حرم نے ہچکچاتے ہوئے پوچھا تھا۔۔

میرے ساتھ؟ مزاق نہیں کررہیں آپ؟ ہیں نہ؟ میں بالکل فری ہوں۔۔۔۔۔۔مجھے بس پانچ منٹ دیجئے کہ میں چینج کر کے آؤں

اسماعیل یہ بات سنتے ہی بہت خوش ہوا تھا۔۔اتنا کہ ممکن تھا کہ وہ خوشی سے چینخنے لگ جاتا۔۔کیونکہ یہ پہلی دفعہ تھا کہ حرم خود آئی تھی اسکے پاس۔۔حرم نے کوشش کی تھی اسکا موڈ ٹھیک کرنے کی۔۔

اتنا کیوں خوش ہورہے ہیں یہ۔۔۔۔۔۔

حرم اسماعیل کے جاتے ہی خود کلامی کرتے ہوئے صوفے پر بیٹھتے ہوئے ادھر ادھر نظریں گھمانے لگی تھی۔۔

ہم سوچتے ہی نہیں کہ ہماری تھوڑی سی کوشش کسی کو کتنا خوش کرسکتی ہے۔۔۔۔۔۔سکون پہنچاسکتی ہے۔۔۔۔یوں کہیں کہ ہم توجہ ہی نہیں دیتے تو زیادہ بہتر ہوگا۔۔اور اگر کبھی کوشش کرلیں تو اگلے کی خوشی دیکھ کر خود حیرت میں مبتلا ہوجاتے ہیں کہ اسے کیا ہوا۔۔حالانکہ انسان کو تو ایسا ہونا چاہئے کہ خوشیاں بکھیرتا رہے۔۔

یار یہاں آ تو گئی ہوں مگر اب کیا کروں۔۔بیڑا غرک ارتج

تمہارا۔۔۔۔۔باتوں باتوں میں پھنسا دیا ہے مجھے

حرم فریش ریڈ کیپری پر ہم رنگ شارٹ شرٹ کے ساتھ پرنٹڈ دوپٹہ ایک شانے پر اوڑھے ہم رنگ پمپس کے ساتھ ابھی ابھی کیفے میں آکر بیٹھی ہی تھی کہ ساتھ ہی اریج کو کوسنے لگ گئی۔۔

آپ نے کچھ کہا حرم؟

بلیو اسکنی جینز پر وائٹ ٹی شرٹ اور بلیو بلیزر کے ساتھ وائٹ بوٹس پہنے اسماعیل اسے سن ہی نہ پایا کہ حرم نے اتنی آہستہ سے کہا تھا۔۔

نہیں تو میں نے کیا کہنا۔۔۔۔۔وہ سچ میں نے شکریہ کہنا تھا آپ کو

حرم نے بات بدل تے ہوئے کہا تھا۔۔

شکریہ؟ کس لئے؟

اسماعیل نے شانے اچکاتے ہوئے پوچھا تھا۔۔

ویٹر نے آکر کافی رکھی تھی اور دونوں نے اسکا شکریہ ادا کیا تھا۔

شکریہ اس لئے کہ آپ غصہ تھے مگر پھر بھی مجھے معاف کر کے میرے ساتھ کافی پینے کیلئے آگئے

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حرم نہایت نزاکت سے مسکرائی تھی۔۔

ایسی کوئی بات نہیں ہے حرمیسے کہ میں نے آپ کو پہلے بھی بتایا کہ بات کیا تھی۔۔۔آپ بتائیں آپ مجھے کبھی کسے سے بات کرتے بھی نہ دیکھیں۔۔۔۔۔۔۔پھر اچانک سے کسی کے ساتھ ہر وقت
دیکھیں۔۔۔برا نہیں لگے گا کیا؟

اسماعیل نے تحمل سے پوچھا تھا۔۔

بعض اوقات چیز آپ کے پاس ہوتی ہے اور آپ اسکی قدر نہیں کرتے۔۔۔۔۔۔جیسے ہی وہ کسی اور کے پاس جاتی ہے آپ تڑپنا شروع کردیتے ہیں۔۔

بعض انسانوں کے ساتھ بھی یہی ہوتا ہے

جب تک ہمارے پاس ہوتے ہیں ہم فضول سمجھتے ہیں مگر جیسے ہی کسی اور کے پاس جاتے ہیں ہم تڑپنا شروع کردیتے ہیں

بٹ دین یو ڈونٹ ریئلی بلیڈ۔۔۔۔۔یو سیپ۔۔

حرم جس بات سے کبھی پریشان ہی نہ ہوئی تھی اسماعیل نے اسکی توجہ اس طرف کی تھی۔۔وہ کافی دیر سوچنے لگی تھی۔۔۔۔۔گویا ایک منظر

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اپنی آنکھوں کے سامنے چلایا ہو اس نے۔۔

کیا ہوا؟ کچھ سوچا؟

اسماعیل اس کے کافی دیر خاموش رہنے پر پھر سے ہوچھنے لگا تھا۔۔

آپ اپنی جان سے جائیں گے۔۔

حرم نے الفاظ دباتے ہوئے سختی سے کہا تھا۔۔

اللہ نہ کرے یہ نوبت آئے۔۔۔۔۔میری تو جان بھی آپ ہی ہیں

آخری بات اسماعیل نے دل میں کہی تھی۔۔۔۔۔مگر وہ اسکی بات سن کر کافی خوش ہوا تھا۔۔۔۔۔کہ چلو۔۔۔۔۔۔میرے ہونے نہ ہونے یا کسی اور کے پاس ہونے سے تو فرق پڑتا ہے۔۔۔۔

مگر میں کلیئر کرنا چاہتی ہوں کہ دعلج سر سے

بلکل نہیں ہوگا کچھ بھی ایسابات یہ ہے کہ مسلسل آپ دونوں کا نام آرہا ہے۔۔۔۔۔میں بتا چکا ہوں کہ مجھے کیا نہیں پسند

اسماعیل نے حرم کی بات میں دخل دیتے ہوئے کہا تھا۔۔

میں احتیاط کروں گی

حرم نے مسکراتے ہوئے بحث ختم کرنا چاہی تھی۔۔

میں بلکل یہی چاہتا ہوں

اسماعیل نے کافی کپ اٹھاتے ہوئے کہا تھا۔۔

السلام علیکم حرم۔۔کیسی ہو؟ میں ایکچولی کافی دیر سے وہاں بیٹھے دیکھ رہا تھا کہ شاید حرم ہی ہے۔۔۔سوچا مل آؤں حرم کو تو توفیق ہی نہیں ہوئی۔۔

کالی جینز پر کالی ہی شرٹ پر براؤن لیدر جیکٹ کے ساتھ براؤن ہی بوٹس چڑھائے داؤد جو کافی دیر سے ان دونوں کو مسکراتے دیکھ رہا تھا آخر جب برداشت نہ ہوا تو کرسی کھینچ کر حرم کے بہت قریب بیٹھتے بولا۔۔

ت ت تم۔۔تم یہاں کیا کررہے ہو؟

حرم داؤد کو یوں اس طرح اتنے قریب بیٹھے دیکھ کر ہڑ بڑائی تھی۔۔۔

ایکسکیوزمی۔۔آپ کون اور یہ کیا حرکت ہے؟

اسماعیل کو داؤد کی یہ حرکت خاصی بری لگی تھی قریب تھا کہ وہ اٹھ کر داؤد کو پیٹنا شروع کردیتا۔۔

کیا ہوا حرم؟ مجھے یوں اچانک دیکھ کر خوشی نہیں ہوئی؟ یا یوں کہو کہ مجھے دیکھ کر ہی خوشی نہیں ہوئی؟ دو سال تک بھاگی ہو تم۔۔۔۔۔مگر دیکھو میں نے ڈھونڈ لیا تمہیں۔۔

داؤد نے اسکا کافی کا کپ اٹھا کے پینا شروع کیا تھا۔۔

اسماعیل یہ داؤد ہیں۔۔۔۔۔کالج میں میری دوست ہوا کرتی تھی اخبا۔۔یہ انکے بھائی ہیں۔۔۔۔پھر ہمارے کچھ ایشوز سٹارٹ ہوگئے تو دوبارہ کبھی نہ بات ہوئی نہ ملاقات۔۔

حرم نے خود کو بمشکل نارمل کرتے ہوئے جیسے اسے سمجھانے کی کوشش کی تھی۔۔جس پر اسماعیل کافی حد تک مطمئن بھی ہوگیا تھا۔۔

انکا تعارف نہیں کرواؤ گی؟۔۔۔رکو میں خود اندازہ لگاتا ہوں۔۔۔۔۔بوئے فرینڈ؟ رائٹ؟

داؤد نے ایک نظر اسماعیل پر پھر ایک نظر حرم پر ڈال کر حرم کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔

بکواس نہیں کرو۔۔۔۔شوہر ہیں میرے۔۔

اسماعیل ابوبکر۔۔

حرم نے سخت لہجے میں داؤد کو چپ کرواتے ہوئے کہا تھا۔۔

جس پر اسماعیل خوش بھی ہوا تھا اور حیران بھیحرم نے اسماعیل کا نام اپنے ساتھ جوڑا تھا اس نےاسے امید دلائی تھی۔۔۔مگر نکاح میں نہ ہوتے ہوئے شوہر کہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔شاید خوف تھا۔۔

الفاظ داؤد کے دل کو چیرتے ہوئے نکلے تھےوہ کچھ کہنے کے قابل نہ رہا تھا۔۔۔

میرا خیال ہے اب چلتے ہیں

اسماعیل کو داؤد کی موجودگی اچھی نہیں لگی تھی۔۔حرم کے ساتھ تو وہ شاید سارا دن اس کافی شوپ میں بیٹھا رہتا۔۔۔مگر اب وہاں داؤد بھی موجود تھا۔۔وہ حرم کو لیتے ہوئے جانے لگا تھا۔۔

بہت دیر بعد ملیں ہیں حرم۔۔کچھ دیر بیٹھو۔۔۔۔۔۔کچھ باتیں کرتے ہیں۔۔۔میں ڈراپ کردوں گا۔۔'

داؤد نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے روکا تھا۔۔شاید ایک کشش تھی محبت کی جو اسے یہ کرنے پر مجبور کر گئی تھی۔۔

میرا نہیں خیال کے بات کرنے کو کچھ بھی ہے داؤد۔۔اللہ حافظ۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حرم داؤد کا ہاتھ چھڑوا کر اسماعیل کا ہاتھ پکڑ کے وہاں سے گئی تھی۔۔

شاید اسے یہ بتانا چاہتی تھی کہ ماضی کا ہاتھ تو کب کا چھوڑ چکی ہے وہ۔۔۔جو اہم ہے۔۔۔وہ اسکا حال ہے۔۔۔جو وہ ماضی کیلئے برباد نہیں کرسکتی۔۔

بلکل بھی نہیں۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بتاؤ کیوں ہر لمحہ نہیں ہوتا میں سوار تمہارے ذہن پر ؟

بتاؤ کیوں نہیں آتا میں یاد تمہیں دن کے کسی بھی پہر ؟

بتاؤ کیوں تمہیں کبھی کوئی بات میری یاد نہیں آتی ؟

بتاؤ کیوں میں تمہیں کسی کتاب,,,,,کہانی کے کردار میں نہیں بھاتا ؟

بتاؤ کیوں تمہیں ماضی کی کوئی یاد نہیں ستاتی؟

بتاؤ کیوں میرے عشق کی فراموشی اتنی آسان تھی ؟

بتاؤ کیوں میری جھلک کسی شے میں تمھیں نظر نہیں آتی؟

بتاؤ کیوں ایک دفعہ تم نے نہیں پکارا مجھے پلٹ کر ؟

بتاؤ کیوں تم نے ہجر کی مشکلوں میں کیا مبتلا مجھے ؟

بتاؤ کیوں تم نے یوں سرِ راہ چھوڑا مجھے ؟

بتاؤ کیوں تم نے منزل کی راہ دکھائی ؟

جب چلنا نہیں تھا ساتھ تو کیوں جھوٹی آس دلائی ؟

بتاؤ کیوں اب کیوں تمھیں میری یاد نہیں آتی ؟

بتاؤ کیوں اب فراق کے لمحوں کی ساعتیں کانوں نہیں ٹکراتیں ؟

بتاؤ کہ اب سننے کی ہمت اکٹھی ہے مجھ میں۔۔

کہ اب حقیقتوں سے واقفیت کی ہمت ہے مجھ میں۔۔

کہ اب ہجر کے لمحوں میں صبر ہے مجھ میں۔۔

کہ اب وصل کی اذیت کھو گئی ہے مجھ میں۔۔

کہ اب وصل کی اذیت کھو گئی ہے مجھ میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

لائٹس آف کرو اخبا۔۔

داؤد جو اندھیرے میں بیڈ کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھا تھا اخبا کے کمرے میں داخل ہو کر لائٹس آن کرنے پر چڑا تھا۔۔

کب تک اس اندھیرے میں رہو گے داؤد؟ اٹھو۔۔دنیا دیکھو۔۔ہزار اجالے تمہارے منتظر ہیں۔۔

اخبا داؤد کے پاس آکر بیٹھی تھی۔۔

اجالے ہی ڈھونڈنے گیا تھا۔۔۔ماضی سے ٹکرا کر واپس آگیا ہوں۔۔

داؤد نے اس سے نظر چرائی تھی۔۔

کیا ہوا ہے داؤد؟

اخبا نے داؤد سے اسکی پریشانی پوچھی تھی۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پتا ہے اخبا۔۔

کچھ چیزیں جو ہوتی ہیں نہ وہ ہماری نہیں ہوتیں۔۔۔۔۔۔۔۔بلکل بھی نہیں۔۔۔ہاں کچھ دیر ہمارے پاس رہتی ضرور ہیں مگر کچھ دیر پاس رہنے سے ہماری تھوڑی ہو جاتی ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔مگر جب وہ ہم سے دور جاتی ہیں نا تو یوں لگتا ہے جیسے ہمارے وجود کو کسی نے کھانا شروع کیا ہو۔۔۔مگر پھر بھی تھوڑا سنبھلنے کی کوشش کرتے ہیں ہم جو کوشش ایک حد تک ہوتی ہے کامیاب۔۔۔۔۔۔۔مگر وہی چیز ہمارے کسی قریبی کو مل جاتی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اور اب مسئلہ یہاں پیدا ہوتا

ہے۔۔۔۔۔یوں لگتا ہے جیسے کوئی نوکیلی چونچ والا پرندہ بار بار اپنی ساری چونچ ہمارے جسم میں مارتا ہے اوپر سے لیکر نیچے تک اور پوچھتا ہے ہاں بتاؤ کیا اب ہوئی تکلیف؟۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاں بتاؤ اب اذیت ہوئی؟

بات چیزوں تک رہتی تو ٹھیک تھا مگر کچھ انسانوں کے ذریعے بھی آزمائش ہوتی ہے ہماری۔۔

داؤد نے شاید اخبا کو اس درد سے آگاہ کرنا چاہا تھا جس میں وہ مبتلا تھا۔۔

کیا کہنا چاہ رہے ہو؟

اخبا نے نا سمجھتے ہوئے کہا تھا۔۔

اخبا ہمارا سب سے خاص اور قریبی انسان جسکی چھوٹی چھوٹی بات ہمیں پتا ہو۔۔۔۔جس سے متعلق ہر جیز ہم سنبھال بیٹھے ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس سے جڑی چیزوں کو دیکھ کر بچوں کی طرح مسکراتے ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جسکا خیال ہمارے دل میں سکون پیدا کرے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جس سے بات کر کے ہماری پریشانیاں ختم

ہو جائیں جسکی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔پہلی ترجیح ہم ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جسکی پریشانیوں کو ختم کروانے کیلئے ہم نے تہجد میں رو رو کر اللہ سے مانگا ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہی جن کے ہم ناموں سے بھی ہم عزت سے ادب سے محبت سے پیش آئیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ان پر یا ان سے متعلق انسانوں یا چیزوں پر کوئی اپنا حق جتائے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہماری جگہ لینے میں کامیاب ہو جائے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہماری ہی طرح انکی چیزیں سنبھالے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ سب کرے جو ہماری عادت ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اور مزید یہ کے وہ ہمارے قریبی کا پسندیدہ بن جائے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔پتا ہے تب۔۔

تب جسم زخمی نہیں ہوتا۔۔

بلکل نہیں۔۔

تب زخم روح کا ہوتا ہے۔۔

داؤد نے سر جھکایا تھا۔۔

حرم۔۔تم اس سے ملے؟

اخبا جان گئی تھی کہ ایک حرم کے علاوہ کوئی ایسی چیز یا انسان نہیں جس کے لئے داؤد تڑپے۔۔۔۔۔۔جو داؤد کو درد میں مبتلا کردے۔۔

یہ ہنر صرف حرم کے پاس تھا کہ وہ جتنا چاہے داؤد کو تڑپائے۔۔جتنی چاہے اذیت دےوہ اف کہے بغیر سب سے گزرتا تھا۔۔

مجھے اکیلا رہنا ہے اخبا

داؤد نے اسے جانے کا اشارہ کیا تھا۔۔

مگر داؤد

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اخبا جاؤ۔۔

داؤد چلایا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ نہیں چاہتا تھا کہ اس کے درد میں کوئی بھی اسے محسوس کرے۔۔۔۔وہ بس تنہا رہنا چاہتا تھا۔۔

بلکل تنہا۔۔

حرم کیا ہوا ہے؟ کافی دن سے آپ پریشان ہیں خیریت تو ہے؟

اسماعیل جو حرم کو یونی سے واپس ڈراپ کر رہا تھا گاڑی چلاتے ہوئے

ایک نظر خاموش اور پریشان حرم پر ڈالتے ہوئے بولا۔۔

نہیں کچھ بھی تو نہیں

حرم نے اسماعیل کو ایک نظر دیکھ کر پھر سے باہر دیکھنا شروع کیا تھا۔۔

کیا بات پریشان کررہی ہے آپ کو حرم؟

اسماعیل جب رہ نہ سکا تو پوچھا۔۔

آپ نے اخبا کے بارے میں کچھ پوچھا نہیں۔۔۔۔۔کیوں؟

حرم نے اب رخ اسماعیل کی طرف کیا تھا۔۔

آپ نے کہا تھا کہ بات اب ختم ہوچکی ہے۔۔اب ختم ہوئے قصے کے بارے میں سوال کون کرتا ہے؟

اسماعیل نے ایک نگاہ حرم کو دیکھ کر پھر سے گاڑی چلانے پر توجہ دی تھی۔۔

تو مطلب آپ کو نہیں جاننا میرا ماضی؟ مطلب میرے ماضی کے لوگ انکے ساتھ میرے تعلقات وغیرہ سب؟

حرم نے تسلی کرنی چاہی تھی۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نہیں۔۔ماضی تھے کا صیغہ ہوتا ہے حرم۔۔جو گزر گیا وہ کیسا بھی ہو گزر چکا ہوتا ہے۔۔۔اسکے بارے میں سوال نہیں کرتے۔۔۔امپورٹنٹ یہ ہے کہ حال میں کیا ہے۔۔۔اور حال میں ہم ہیں حرم۔۔تو کیا پوچھوں؟

اسماعیل نے کافی دیر اس پر نظر رکھی تھی۔۔

اچھا

حرم کو سکون کی سانس آئی تھی۔۔

ایک سوال تھا میرا۔۔ہمیں ان لوگوں سے محبت کیوں نہیں ہوتی جنہیں ہم سے محبت ہوتی ہے؟

حرم نے فوراً سے پوچھا تھا۔۔

کیونکہ وہ لوگ ہمیں بہت آسانی سے مل جاتے ہیں۔۔

اور پھر آسانی سے ملی چیز ہو یا انسان, کسے قدر ہوتی ہے حرم۔۔

اس نے گاڑی موڑتے ہوئے مایوس لہجے میں کہا تھا۔۔

مگر میرا یہ خیال ہے کہ آسانی سے ملی ہوئی چیزوں کی قدر زیادہ کرنی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

چاہئے۔۔کیونکہ یہ ہمیں نہ اپنے پیچھے بھگاتی ہیں نہ ذلیل کرتی ہیں نہ بار بار دور جانے کے خوف میں مبتلا کرتی ہیں اور نہ تکلیف دیتی ہیں۔۔

حرم نے مسکراتے ہوئے کہا تھا۔۔

کافی اچھی سوچ ہے آپ کی حرم۔۔خوش رہیں

اسماعیل نے ابھی ابھی گاڑی اسکے گھر کے باہر روکی تھی

حرم نے اسکی کافی بڑی الجھن دور کی تھی۔۔

اللہ حافظ۔۔

حرم کہتے ہوئے گاڑی سے اتری تھی۔۔

اللہ حافظ۔۔اسماعیل نے آہستہ سے کہا تھا۔۔

وہ خوش تھا۔۔بلکے وہ خوش رہنے لگا تھاکیونکہ اسے اس محبت کے ملنے کا یقین ہورہا تھا جو اس نے مانگی تھی۔۔

اور یہ حادثات کے علاوہ محبت ہی تو ہوتی ہے۔۔

جو ہمیں جینا سکھاتی ہے۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بریرہ بیگم کچھ کھانے کو ہے کیا؟

حرم جو ابھی ابھی گھر میں داخل ہوئی تھی فوراً سے صوفے پر بیگ رکھ کے گری۔۔

ہاں میری گلابو بلکل ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔بتا کیا کھائے گی؟

مٹن پلاؤ؟ چکن پلاؤ؟ نہاری؟ یا منچورین؟

اریج فوراً سے اسکا بیگ میز پر رکھ کر اسکے قریب بیٹھی تھی۔۔

تو کب آئی؟ بلکے کیوں آئی؟ میں تجھے تھوڑی دیر پہلے ہی یونی چھوڑ کے آئی ہوں تو یہاں بھی پہنچ گئی۔۔۔۔۔گھر میرا ہے مگر مجھ سے زیادہ تو پائی جاتی ہے یہاں جنگلی عورت۔۔

بتا کیا مسئلہ تھا؟

حرم نے زور سے کشن اس کے سر میں مارا تھا۔۔

وہ یار تو کافی پینے گئی تھی نہ اسماعیل کے ساتھ۔۔۔۔۔پتا کرنا تھا کیا کیا ہوا۔۔اب فون پہ بتانے کا مزہ نہیں آتا اور صبح تک مجھ سے انتظار نہیں تھا ہونا۔۔۔ایکچوئلی نہ رات کو نیند نہیں پڑنی تھی۔۔تو بس میں آگئی۔۔۔۔

ارتج نے واپس سے کشن اسے مارا تھا۔۔

ہماری بات ہی کہاں ہوئی یارنیچ میں ہی داؤد ٹپک پڑا۔۔

کیا؟ داؤد؟ واقعی؟ پھر؟

حرم کے کچھ کہنے سے پہلے ہی ارتج نے حیرت سے پوچھا تھا۔۔

پھر کیا۔۔۔۔۔ماضی کہ طعنے مارنا شروع ہوگیا۔۔اسماعیل کے سامنے میرا ہاتھ پکڑ لیا۔۔۔کہنے لگا بات کرنی ہے بیٹھو میں ڈراپ کردوں گا

حرم نے الف سے یے تک ساری کہانی ارتج کو سنائی تھی۔۔

اسماعیل کو شک تو نہیں ہوا؟

ارتج نے سرگوشی کرتے ہوئے پوچھا تھا۔۔

نہیں شک نہیں ہوا انہیں۔۔۔مگر ری جے کوئی طریقہ بتا نہ داؤد سے پیچھا کیسے چھڑواؤں؟

حرم نے پریشانی میں کہا تھا۔۔

تو فکر نہیں کر۔۔دیکھ لیں گے اسے بھی۔۔

ارتج یہ کہتے ہوئے اٹھی تھی۔۔

اب کہاں جارہی ہے؟

حرم نے اسے اٹھتے دیکھ کر پوچھا تھا۔۔

ٹینڈے کھانے۔۔تیری امی نے تو بنائے ہیں مٹر۔۔میں تو گھر جاکر ٹینڈے کھاؤں

اریج بیگ اٹھا کر نکلی تھی۔۔

بریرہ بیگم یار آج آپ نے پھر مٹر بنالئے ہیں۔۔۔یار کوئی دال ہوتی ہے کوئی ٹینڈے ہوتے ہیں۔۔۔۔۔ایک ہی سبزی کے پیچھے پڑگئی ہیں آپ بھی

حرم نے چلاتے ہوئے کہا تھا۔۔

مٹر اچھے ہوتے ہیں صحت کیلئے

بریرہ بیگم نے کچن سے جواب دیا تھا۔۔

کس کتاب میں لکھا ہے یہ؟ امی کتاب میں؟ یا سست لوگوں کی کتاب میں

حرم نے فوراً سے بات تیار کی تھی۔۔

آپ کو تو بیٹا جی یہ بھی نہیں آتے بنانے۔۔تھوڑی سی شرم کر کہ کچھ سیکھ لیں ساس کو بھی منہ دکھانا ہے کہ نہیں۔۔

بریرہ بیگم نے اسے شرم محسوس کروائی تھی۔۔

ساس اچھیں ہیں بہت میری۔۔۔آپ کے جیسی نہیں ہیں۔۔۔پیر دھو دھو کہ پیو انکے تو بھی کم ہیں۔۔

حرم نے نہایت میٹھے لہجے میں انکی تعریف کی تھی۔۔

ساری عمر ماں خدمتیں کرتی رہیں آج ساس اچھی ہو گئیں تمہاری۔۔۔رکو تم ذرہ۔۔

بریرہ بیگم چلاتے ہوئے کچن سے کفگیر لیکر نکلیں تھیں۔۔

ن ن نہیں امی میں کھالوں گی مٹر ہی آپ بنائیں۔۔۔کون پاگل کہتا ہے مٹر نہیں اچھے ہوتے۔۔مٹروں سے تو بہتر کوئی چیز ہی نہیں اس دنیا میں۔۔

حرم بریرہ بیگم کا یہ روپ دیکھ خوفزہ ہوکر فوراً مسکراتے ہوئے اپنے کمرے میں گئی تھی۔۔

بریرہ بیگم اسکی یہ بات سن کر خوب ہنسی تھیں۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یار حد ہوگئی ہے ویسے۔۔۔۔۔پہلی دفعہ اسماعیل سر کی کلاس میں آکر بیٹھے ہیں اور وہ ہیں کہ ابھی تک آئے ہی نہیں۔۔

ارتج جو کافی بور ہورہی تھی حرم کے بالوں سے کھیلتے ہوئے بولی تھی۔۔

منہوسیت ہے تیری اور کوئی بات نہیں

حرم آف وائٹ قمیض جسکے گلے پر نفاست سے گرین کلر میں امبرائیڈری ہوئی تھی ساتھ گرین پرنٹڈ دوپٹہ اپنے شانے پر اٹکائے اس نے اپنے بال چھڑوائے تھے۔

ہاں ہاں منہوسیت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں ہی تو منہوس ہوں نہ۔۔۔۔اچھا سن اب بھی ٹائم ہے فوراً سے نکلتے ہیں۔۔

ارتج نے معصوم منہ بناتے ہوئے التجا کی تھی۔۔

کوئی کہ رہا تھا اسماعیل سر کو سیریس لینے کی ضرورت ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔نہیں؟

حرم نے اسکا گال کھینچتے ہوئے کہا۔۔

ہاں تو سیریس کلاس میں تھوڑی لینا ہے۔۔کلاس سے باہر سو موقع ہوتے

ہیں تب لیا کر نہ

ارتج نے منہ بناتے ہوئے کہا تھا۔۔

ایکسکیوزمی کلاس۔۔اسماعیل سر آج کلاس نہیں لے سکتے انکا ایکسیڈنٹ ہوا ہے سب انکے لئے دعا کریں پلیز۔۔

کلاس کا سی آر یہ کہ کر کلاس سے نکلا تھا۔۔حرم کو تو جیسے اس نے صدمے میں ہی ڈال دیا تھا۔۔۔ابھی ابھی جس زندگی کو شروع کرنے کا اس نے سوچا تھا وہ شروع ہونے سے پہلے ہی ختم ہوتی نظر آرہی تھی۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسماعیل۔۔اسماعیل۔۔اسماعیل۔۔ارتج کہاں ہیں وہ؟

حرم اسماعیل کو پکارتے ہوئے نم آنکھوں کے ساتھ ہسپتال پہنچی تھی۔۔

حرم سنبھال خود کو یار۔۔

ارتج اسکے پیچھے چلتی ہوئی بولی تھی۔۔

اسماعیل۔۔

حرم کی نظر سامنے بیٹھے اسماعیل پر پڑی تھی جسکی اسنو گرے شرٹ اور وائٹ پینٹ بری طرح خون سے بھر گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔معلوم ہوتا تھا کہ اسماعیل کا کافی خون بہ چکا تھا۔۔

حرم آپ یہاں کیوں آئیں ہیں؟

اسماعیل نے درد چھپاتے ہوئے افسوس کیا تھا۔۔

یہ سب کیسے۔۔

حرم کی آواز بمشکل نکلی تھی۔۔

یہ کچھ بھی نہیں ہے میں بلکل ٹھیک ہوں حرم۔۔

اسماعیل اسے تسلی دیتے ہوئے بولا تھا۔۔

اسماعیل

حرم بے اختیار رودی تھی۔۔

حرم کیا کررہی ہیں۔۔دیکھیں میں بلکل ٹھیک ہوں۔۔کچھ بھی تو نہیں ہوا مجھے۔۔آپ کے سامنے بیٹھا ہوا ہوں بلکل ٹھیک ہوں

اسماعیل نے بمشکل اپنے جذبات پر قابو کیا تھا۔۔

حرم دیکھ سر بلکل ٹھیک ہیں بول رہے ہیں اٹھ کے بیٹھے ہوئے ہیں

چپ کر نہ یار کیوں انہیں مزید ہریشان کررہی ہے

اریج نے اسے چپ کروانے کی ناکام کوشش کی تھی۔۔

حرم بیٹا اسماعیل ٹھیک ہیں آپ روئیں نہیں ورنہ انکے لئے مشکل ہوگا

ریکور ہونا

اسماعیل کی والدہ نے حرم کو گلے لگاتے ہوئے چپ کروایا تھا۔۔

حد ہے۔۔۔دس بارہ سال کی دوست سے نئی چپ کی۔۔۔۔۔ساس کی

باہوں میں جاتے ہی خاموش۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔لعنت حرم تجھ

پے۔۔ماحول ٹھنڈا ہونے دے کرتی ہوں ٹھیک تجھے۔۔

اریج نے خودکلامی کی تھی۔۔

اریج حرم کو گھر لیکر جائیں پلیز۔۔حرم ہم بعد میں ملتے ہیں

اسماعیل نے حرم کو گھر جانے کا کہا تھا۔۔کیونکہ وہ جانتا تھا کہ حرم کو

اور روتا دیکھ کر اسکا درد بڑھ جائے گا۔

اوکے سر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔حرم چل ہم پھر مل لیں گے

اریج حرم کو لے جاتے ہوئے بولی تھی۔۔جس پر حرم کا کوئی اختیار نہیں تھا۔وہ تو اپنے حواس ہی کھوچکی تھی۔۔

حرم؟ حرم بیٹا کیا ہوا ہے؟ اریج کیا ہوا اسکی طبیعت ٹھیک ہے؟

بریرہ بیگم نے حرم کو بے سدھ دیکھ کر پوچھا تھا۔۔

جی آنٹی وہ اسماعیل سر کا ایکسیڈینٹ ہوگیا ہے تو

کیا؟ اسماعیل بیٹے کا؟ یا میرے مالک۔۔میں ابھی حرم کے بابا کو لیکر پتا کرنے جاتی ہوں

اریج کچھ کہتی اس سے پہلے ہی بریرہ بیگم پریشان ہوتے ہوئے نکلیں تھیں جس پر اریج کو کافی حیرت ہوئی تھی کہ حرم کو تو دیکھ لیتیں۔۔

داؤد کا کام ہے یہ۔۔

حرم دو گھنٹے کے بعد دھیمی آواز میں بولی تھی۔۔

ہیں کیا مطلب؟

اریج کو کافی غیر حقیقی لگا تھا۔۔

داؤد ہی کرسکتا ہے یہ۔۔یہ ایکسیڈینٹ اسی نے کروایا ہے۔۔

حرم اپنے حواس میں واپس آئی تھی۔۔

پانی پینا ہے اریج۔۔

حرم موقع دیکھ کر اریج کو کمرے سے نکالنا چاہتی تھی۔۔

اچھا رک میں لاتی ہوں

اریج کمرے سے نکلی ہی تھی کہ حرم فوراً سے فرار ہوئی تھی۔۔

ایک خطا کیلیئے۔۔

ایک خطا کی طرف۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

شرم نہیں آئی تمھیں یہ سب کرتے ہوئے۔۔

حرم جو ابھی ابھی داؤد کے آفس میں غصے میں داخل ہوئی تھی اس کا لیپ ٹاپ بند کرتے ہوئے بولی۔۔

حرم۔۔تم یہاں۔۔

داؤد جو نیوی بلیو جینز پر نیوی بلیو ہی شرٹ اور کوٹ پہنے بیٹھا تھا فوراً

سے اپنی کرسی سے اٹھا تھا۔۔

واہ۔۔حیران ہونا تھا؟ تم اسماعیل پر حملہ کرواؤ گے اور میں نہیں آؤں گی تم سے پوچھنے؟ یہ تو نہیں سوچا ہوگا تم نے بے شرم انسان۔۔

حرم چلائی تھی۔۔

امید تھی تم آؤ گی۔۔اسی لئے کروایا سب۔۔مگر اتنی جلدی آؤ گی اس کی امید نہیں تھی حرم۔۔

داؤد نے میز پر بیٹھ کر اسکی طرف رخ کیا تھا۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تمہیں شرم نہیں آئی یہ سب کرتے ہوئے؟ تمہارا معاملہ میرے ساتھ تھا اسماعیل کو کیوں بیچ میں لا رہے ہو تم۔۔

حرم نے داؤد کا گریبان پکڑا تھا۔۔

اسماعیل کو بیچ میں میں نہیں لایا حرم۔۔تم لائی ہو۔۔تم لائی ہو۔۔جھوٹ بولا تم نے کہ اسماعیل تمہارا شوہر ہے۔۔ایک تو ہماری محبت میں لائی ہو اسے اور پھر میرے سامنے آکر اسکی حمایت کررہی ہو۔۔

تمہیں لگتا بھی ہے کہ میں اسے چھوڑوں گا؟ بلکل بھی نہیں حرم۔۔بلکل نہیں۔۔

تمہارا نام تک نہیں ہوتا مجھے کسی اور کے ساتھ برداشت۔۔تمہیں لگتا ہے کہ تمہارا وجود ہوگا۔۔ہر گز نہیں حرم۔۔ہرگز نہیں۔۔

داؤد نے اپنا گریبان آزاد کر واکر اسے پاس پڑی کرسی پر بٹھا کر اپنے قریب کیا تھا۔۔

داؤد تم اتنی گھٹیا حرکت کرسکتے ہو میں نے کبھی نہیں سوچا تھا۔۔لیکن آج جب میں نے اسماعیل کو اس حال میں دیکھا تو معلوم ہے سب سے پہلے میرا خیال تمہاری طرف گیا اور تم کہتے ہو محبت۔۔

محبت نہیں ہے مجھے تم سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جو تھوڑی بہت ہمدردی تھی وہ بھی تم نے آج نفرت میں بدل دی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔تم کہتے ہو تمہیں محبت ہے؟ محبت کرنے والے کسی کو نقصان نہیں پہنچاتے داؤد۔۔

گھٹیا انسان تو تم بن چکے ہو۔۔

جھوٹ میں بھی کسی کو پیچھے نہیں چھوڑا تم نے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔مگر یہ جو تکلیف تم نے اسماعیل کو دی ہے نہ۔۔

حساب لوں گی میں اس سب کا۔۔

حرم کرسے سے اٹھ کر جانے لگی تھی۔۔

بس بہت ہوگیا حرم۔۔بہت ہوگیا۔۔میری تذلیل کی تم نے میں نے کچھ نہیں کہا مگر بات میری محبت تک مت لاؤ۔۔

اسماعیل کا تھوڑا سا خون بہا تو حساب لینے پر آگئ تم۔۔

دوسال میں تڑپا ہوں تمہارے لئے کبھی نہیں مسکرایا کبھی نہیں خوش ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔رات کیا دن کیا میں رویا ہوں اور تمہیں اسماعیل نظر آنے لگ گیا ہے۔۔واہ حرم واہ۔۔

داؤد حرم کو پکڑ کر دروازے کے ساتھ لگاتے ہوئے چلایا تھا۔۔

آخری بار کہ رہی ہوں اسماعیل سے دور رہو داؤد۔۔ورنہ وہ تماشہ کروں گی کے دوسال تو بہت کم ہیں۔۔زندگی بھر روتے رہو گے تم۔۔

حرم نے اسے دور کرنا چاہا تھا۔۔

حرم بعض اوقات نہ مجھے حیرت اور ہنسی دونوں آتی ہیں۔کیسے تم اتنے پیار کے بعد بدل گئ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اور اب ایک کے بعد ایک تکلیف دیے جارہی ہو۔

مجھے تمہارے بدلنے پر رونا تو آتا ہے لیکن خود پر ہنسی بھی آتی ہے کہ تھی کیا تم؟

اور اتنی محبت و پیار دے کے بنا کیا دیا میں نے شرم نہیں آتی تمہیں یوں بدلتے ہوئے؟ہر روز نئ اذیت کے ساتھ حاضر ہوجاتی ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔یہ بھی نہیں سوچتی کہ تمہارے سکون کیلیئے میں نے کیا کیا نہیں کیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

حیرت ہے کہ کوئی اتنی جلدی اتنا کیسے بدل سکتا ہے پر تمہیں پتا ہے کہ لوگ مجھے کہتے ہیں کہ مجھے کوئی چھوٹی سی بھی تکلیف دے تو

میں بدلا لیتا ہوں۔۔

تمہارے معاملے میں ایسا کیوں نہیں؟؟

ہاں۔۔شائد محبت کی وجہ سے

مگر دیکھو، سنو۔۔

اب ایسا نہیں ہے کہ

تم مجھے مسلسل آگ میں ڈالو اور میں ٹھنڈی ہواؤں کی دعا کروں

تمہارے لیے ایسا بالکل نہیں ہے میری جان۔۔

اور اب کی بار لوں گا بدلہ تم سے،

خود کو بدل کر یا تمہاری دنیا کو بدل

کر اور اب کی بار یہ فیصلہ تمہارا ہے۔

کیونکہ اگر کوئی اتنی محبت کے بعد بھی بدل سکتا ہے تو وہ میرے لیے

ہوئے بدلے کو بھی سہ سکتا ہے۔

اور ہاں۔۔

رہی بات اس اسماعیل کی تو

جان سے ماردوں گا اسے تمہاری آنکھوں کے سامنے اور کچھ نہیں کر سکو

گی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

داؤد نے حرم کا ہاتھ اتنی زور سے پکڑا تھا کہ اسکے ہاتھ میں موجود

بریسلیٹ ٹوٹ کر اسکی کلائی سے خون بہنے لگا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔مگر ان

دونوں کو اس کا احساس ہی نہیں ہوا تھا۔۔

تم واقعی ایک گھٹیا ترین انسان ہو داؤد۔۔

اللہ کا بہت شکر ہے کہ میں نے تمہیں چھوڑ دیا تھا۔۔

اللہ کا بہت شکر ہے کہ مجھے اسماعیل ملے۔۔

حرم اسے دور کر کہ ایک زوردار تھپڑ اسے مار کے اس کے آفس سے نکلی تھی۔۔مگر داؤد کے کانوں میں اب بھی وہ الفاظ گونج رہے تھے

تم واقعی ایک گھٹیا ترین انسان ہو داؤد۔۔

اللہ کا بہت شکر ہے کہ میں نے تمہیں چھوڑ دیا تھا۔۔

اللہ کا بہت شکر ہے کہ مجھے اسماعیل ملے۔۔

کہاں گئی تھی؟ اور یہ ہاتھ پہ کیا ہوا ہے؟

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اریج نے اسکے خون سے بھرے ہاتھ کو دیکھ کر پوچھا تھا۔۔

کچھ نہیں۔۔امی ابو کہاں ہیں؟

حرم نے زخم نظر انداز کرتے ہوئے سوال کیا تھا۔۔

اسماعیل سر کی خیریت معلوم کرنے گئے ہیں۔۔تو کہاں سے آ رہی ہے؟

اریج نے پھر سے سوال دہرایا تھا۔۔

ایک دفعہ کہا ہے نہ کہ کہیں نہیں تو پھر کیوں بار بار پوچھ رہی ہے؟

حرم کمرے میں جانے ہے لگی تھی کہ اریج نے اسے روکا تھا۔۔

داؤد کے پاس گئی تھی نہ تو۔۔اور یہ اسی نے کیا ہے نہ؟

اریج جان گئی تھی مگر تصدیق چاہتی تھی۔۔

ہاں گئی تھی۔۔تجھے اس سے کیا؟ اپنے کام سے کام رکھ نہ۔۔

حرم پریشانی میں اسے اتنا سب سنا گئی تھی کہ اسے احساس ہی نہ ہوا تھا کہ اس کے سامنے کون ہے۔۔

رک۔۔مجھے کیا ہے؟ تو نے ابھی یہی کہا نہ؟

اریج نے اسے واپس کھینچا تھا۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novelist|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاں یہی کہا کیا مسئلہ ہے تجھے ہر انسان کی اپنی زندگی ہوتی ہے کیوں تم لوگ دخل دینے

یونو وہاٹ؟ یو ڈیزرو دس۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔تو اب جہنم میں جا میری طرف سے۔۔

حرم مزید کچھ کہتی اس سے پہلے ہی اریج نے اسے ایک زوردار تھپڑ مار کے دور کیا تھا۔۔

دس بارہ سال کی دوستی کو دو سیکینڈ میں لات ماردی ہے

اریج نم آنکھوں سے کہتے ہوئے گھر سے بجلی کی درفتار سے نکلی تھی۔۔

حرم خاموش تھی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ اب اگر اس نے مزید کچھ کہا تو معاملات اور خراب ہوجائیں گے۔۔۔۔۔۔

بچپن سے ہمیشہ اب تک مجھے سب کہتے تھے کہ یہ عجیب چیز ہے

مار بھی لیتی ہے اور رونے بھی نہیں دیتی

لیکن میں نے جیسے جیسے زندگی کو سمجھا

ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جیسے جیسے لوگوں سے واقف ہوئی

ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔مجھے احساس ہوا ہے کہ لوگ مجھ سے

بھی زیادہ ظالم ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ظلم بھی کرتے ہیں اور

سسکنے بھی نہیں دیتے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس طرح سے زیادتی

کرتے ہیں کہ اگلا خاموشی سے دیکھتا ہی رہ جاتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یوں ظلم کرتے ہیں کہ ہم سوچ کر پریشان ہوتے ہیں کہ ایسے کیوں

ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہم جواب میں تو کچھ کر ہی نہیں سکتے کہ اس

طرح کی تو گیم کھیلتے ہیں وہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اور پھر ہم اپنا اذیت بھرا وجود لیکر اللہ کے سامنے روتے ہیں کہ مالک۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔تیرے بندے بڑے ظالم ہیں۔۔۔۔۔

بہت ظالم ہیں۔۔

بہت ظالم۔۔

اتنے کہ یہ

مار بھی لیتے ہیں اور رونے بھی نہیں دیتے

حرم بلیو جینز پر وائٹ شارٹ فراک پہنے جس کے ساتھ بلیو پرنٹڈ دوپٹہ گردن کے پیچھے سے دونوں پلو آگے کو کئے ہوئے ابھی ابھی یونی پہنچی تھی۔۔

دھیان سے چلیں محترمہ کہاں کھوئی ہوئی ہیں

دعلج سر جو اپنا بیگ اور کچھ پیپرز لیکر آفس کی طرف جا رہے تھے حرم سے بری طرح ٹکرائے تھے۔۔

اوہ۔۔۔سوری سر میں نے دیکھا نہیں آپ کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔رئیلی سوری سر

حرم آج کافی پریشان اور اداس معلوم ہورہی تھی۔۔

جی جی اسی لئے میں نے پوچھا کہ کہاں دھیان ہے آپ کا

درعلج سر نے اپنے گرے ہوئے پیپرز اٹھائے تھے۔۔

حرم نے نفی میں سر ہلایا تھا جیسے بتانا چاہ رہی ہو کہ کچھ بھی نہیں ہے۔۔

آپ نے اریج کو دیکھا ہے سر؟

آخر بہت دیر بعد حرم نے ہمت کر کے پوچھ ہی لیا تھا۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Article|Books|Poetry|Interviews

اریج۔۔۔۔۔وہ تو کافی دیر پہلے ہی عدلہ کے ساتھ کلاس میں جا چکی ہیں۔۔۔۔۔آپ دونوں کے معاملات ٹھیک ہیں نہ؟

درعلج سر نے تسلی کرنی چاہی تھی۔۔

جی سر۔۔سب ٹھیک ہے۔۔چلیں میں چلتی ہوں دیر ہورہی ہے سر۔۔۔۔۔آپ اپنا خیال رکھئے گا۔۔اینڈ سوری اگین۔۔

حرم نے وہاں سے جانا مناسب سمجھا تھا۔۔

تو اب یوں بدلہ لیا جارہا ہے۔۔عدلہ کے ساتھ؟ حیرت ہے۔۔یہی ملی

تھی۔۔یہ جانتے ہوئے بھی کے کتنی نفرت ہے مجھے عدلہ سے۔۔۔۔۔۔
جان بوجھ کر یعنی۔۔

حرم نے خودکلامی کرتے ہوئے یونی کے ٹریک پر چلتے ہوئے کہا تھا۔۔

حرم۔۔بات سنو درّعلی سر کیفے میں بلارہے ہیں

حرم کلاس سے نکلی ہی تھی کہ عدلہ نے اسے آکر کہا تھا۔۔

حرم اسے بغیر کوئی جواب دیے غصے سے دیکھ کر کیفے کی طرف نکلی
تھی۔۔

جی سر آپ نے بلایا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔آپ مصروف ہیں تو بعد میں
آجاتی ہوں میں۔۔

حرم جو ابھی ابھی کیفے میں داخل ہوئی تھی اریج کو درّعلی سر کے ساتھ
دیکھ کر حیران ہوئی تھی۔۔

نہیں آئیں بیٹھیں۔۔

درّعلی سر نے اسکے لئے کرسی کھینچی تھی۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کوئی بات کرنی تھی سر۔۔

اریج حرم کو دیکھے بغیر فوراً سے بولی تھی۔۔

جی کرنی تو ہے لیکن میں نے نہیں آپ دونوں نے۔۔۔۔۔

چلیں جلدی سے بات چیت کریں اور معاملے سلجھائیں

دعلج سر نے دونوں کو بات چیت کرنے کا اشارہ کیا تھا۔۔

بات چیت اور اس سے؟ اس سے پہلے پوچھیں تو کہ یہ ہے کون؟ یہ وہ حرم تو نہیں ہے جس کے ساتھ دس سال گزارے میں نے۔۔پوچھیں اس سے کہ کون ہے؟

یہ جو آج کل اس کی جھلک ہے کس کی ہے؟

حرم نے تو مجھے کبھی نہیں کہا تھا کہ میری زندگی ہے جو مرضی کروں میں۔۔

یہ کون ہے؟

اریج نے تلخ لہجے میں ہنستے ہوئے کہا تھا۔۔

صحیح۔۔بس یا کچھ اور بھی؟

حرم نے خود کو بمشکل قابو کیا تھا۔۔

نہیں۔۔کچھ بھی نہیں۔۔کچھ بھی نہیں ہے حرم۔۔اب کچھ نہیں کہنا میں نے تم سے۔۔تمہیں اکیلی رہنا ہے ٹھیک ہے رہو۔۔مجھے بھی نہیں چاہیئے تم۔۔

اریج اسکی آنکھوں میں دیکھتی ہوئی بولی تھی۔۔

دوست اداس ہو تو اسے بیٹھ کر کسی فلاسفر کی طرح اس پر اپنی فلاسفیاں نہیں جھاڑا کرتے اریج۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اسے نہیں بتایا کرتے کہ کیا کرنا ہے اور کیا نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اسے لیکچر نہیں دیا کرتے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اسے مشورے نہیں دیا کرتے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اسکے سامنے خود کو بڑا ثابت کر کہ نہیں بتاتے کہ تم نے غلط کیا ایسے نہیں ہوتا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس وقت اسے سن لیا کرتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اسکا غبار نکلوادیا کرتے ہیں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔دوست اگر نہیں بھی بتاتا تو خاموشی میں ہی اس کے ساتھ رہ لیا کرتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سمجھا بعد میں لیا کرتے ہیں۔۔۔لیکچر بعد میں دیدیا کرتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔فلاسفی بعد میں جھاڑ لیا کرتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ایسے دوست دور ہوجاتا ہے آپ سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اور پھر اکیلا رہنے لگتا ہے آپ سے بیزار ہو کر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔دوست بھی لیکچر دیگا تو وہ کسے سنائے گا؟

اور جب کسی کو نہیں سنائے گا تو دماغ کی نسیں تو خودبخود پھٹتی ہیں نہ۔۔۔۔۔۔۔احتیاط کیا کرتے ہیں۔۔۔۔۔آخر کو سب انسان ہی ہیں۔۔

حرم کی آنکھیں نم پڑی تھیں۔۔

حرم۔۔

اریج سے بمشکل نکلا تھا۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور پتا ہے اریج دوست دشمن نہیں بن سکتے یہ بھی سچ ہے۔۔۔۔۔ہاں لیکن دوست وہ کرسکتے ہیں جو دشمن بھی نہیں
کرسکتا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔مجھے حیرت ہوئی آج یہ سب دیکھ کر۔۔۔۔۔تیار رہنا چاہیے۔۔۔۔۔برباد ہونے کیلیئے۔۔۔۔۔دھوکے کھانے کیلیئے۔۔۔۔۔غداری سہنے کیلیئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔خلوص کے بدلے طمانچے کھانے کیلیئے۔۔۔۔اور آدھی رات کو یہ سوچنے کیلیئے کہ آستین میں سانپ سب کے ہوتا ہے یا آپ کے ساتھ ہی خاص ہے یہ سب۔۔

درعلج سر یہ الفاظ کسی کتاب میں نہیں ملیں گے آپ
کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کیونکہ یہ وہ حادثات ہیں جو میرے ساتھ خاص
ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اور شاید آپ کے ساتھ بھی ہوں۔۔

خیر

نئ دوستیں مبارک ہوں تمہیں اگر تمہیں لگتا ہے کہ یہ سب کر کہ تم
مجھے تکلیف پہنچا سکتی ہو تو ٹھیک ہے۔۔میں ایک دفعہ دوست کھوچکی
ہوں اگر دوبارہ بھی وہی سب ہوگا تو شاید تکلیف نہیں ہو گی مجھے۔۔

اجازت چاہوں گی سر۔۔

حرم آنسو صاف کرتے ہوئے وہاں سے نکلی تھی مگر ارتج اب بھی وہیں
تھی۔۔۔۔۔وہ تو قابل ہی نہ رہی تھی اٹھنے کے۔۔۔۔۔اب اسے
احساس ہوا تھا کہ وہ غلطی کر بیٹھی ہے۔۔بہت بڑی غلطی۔۔

حرم؟ کیا ہوا ہے؟ آپ آج صبح سے پریشان ہیں۔۔کلاس میں بھی آپ
یونہی نیچے منہ کر کے بیٹھی ہوئی تھیں۔۔۔۔۔۔۔سب ٹھیک ہے؟

اسماعیل جو بلیک جینز پر وائٹ شرٹ اور بلیک ٹائی کے ساتھ بلیک ٹوید

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جیکٹ پہنے گاڑی چلارہا تھا اس نے حرم سے سوال کیا تھا۔۔

ہمممم سب ٹھیک ہے۔۔

حرم نے اثبات میں سر ہلایا تھا۔۔

لگ نہیں رہا حرم اگر کوئی مسئلہ ہے تو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔یہ داؤد ہے نہ اس دن والا

اسماعیل بات مکمل کرتا اس سے پہلے ہی اسکی نظر سامنے کھڑے داؤد پہ پڑی تھی جو کریو نیک بلیو شرٹ اور گرے جینز پہنے ایک پاؤں گاڑی اور ایک زمین پر رکھے گاڑی راستے میں لگائے انہی کا انتظار کررہا تھا۔۔

داؤد۔۔

حرم نے فوراً سے سر اٹھایا تھا۔۔

ہاں وہی ہے مگر کیا کررہا ہے یہاں

اسماعیل کو عجیب لگا تھا۔۔

میری بات سنیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔آپ گاڑی میں رکیں میں پوچھ کے آتی ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔آپ باہر مت آئے گا اوکے؟

حرم نے فوراً اسماعیل کی جانب رخ کیا تھا۔۔

جی؟

اسماعیل ناسمجھتے ہوئے بولا تھا۔۔

باہر نہیں آئیں گے آپ پرامس؟

لیکن حرم

اسماعیل پلیز؟

ٹھیک ہے لیکن حرم۔۔

اسماعیل مزید کچھ کہتا اس سے پہلے ہی وہ گاڑی سے نکل کر اسکے پاس جا چکی تھی۔۔

اب کیا کرنے آئے ہو تم یہاں داؤد۔۔جتنی تکالیف تم نے مجھے دیدی ہیں کیا کافی نہیں ہیں ان دو سالوں کے مداوے کیلئے؟

حرم نے چار قدم دور رہ کر اس سے سوال کیا تھا۔۔

مجھے تم سے معافی مانگنی تھی حرم۔۔

داؤد کافی دھیمے لہجے میں بولا تھا۔۔

کس کس بات کیلئے؟

حرم نے اسکی تکلیف میں مزید اضافہ کیا تھا۔۔

ہر بات کیلئے حرم۔۔معاف کردو مجھے۔۔

داؤد سر جھکائے بولا تھا۔۔

داؤد

حرم کو اسکی حالت کچھ ٹھیک نہیں لگی تھی۔۔

میں نے امی کی ہر بات سن لی حرم۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

داؤد نے نظریں جھکائے کہا تھا۔۔

ک کیا مطلب؟

حرم کے پیروں تلے زمین نکلی تھی۔۔

حرم میں جان گیا ہوں کہ دوسال پہلے امی آئیں تھیں تمہارے گھر۔۔

امی نے کہا تھا کہ تم مجھے چھوڑ دو۔۔

امی نے کہا تھا کہ مجھ سے دور ہو جاؤ۔۔

امی نے کہا تھا کہ میری زندگی سے ہمیشہ کیلئے نکل جاؤ۔۔

امی نہیں چاہتی تھیں کہ میں تمہارے عشق میں مبتلا ہو کر اپنا مستقبل گنوا بیٹھوں۔۔

امی میرا مستقبل سیکیور دیکھنا چاہتی تھیں حرم۔۔

امی نے تم سے یہ سب کروایا۔۔

حرم ایک دفعہ بتادیتی خدا کی قسم آج حالات کچھ اور ہوتے۔۔

حرم امی نے مجھ سے میری زندگی چھین لی۔۔

میری حرم چھین لی

مجھے لمحہ بہ لمحہ مرتے دیکھ کر بھی کسی کو خیال نہیں آیا۔۔

داؤد گھٹنوں کے بل اس کے سامنے گرا ہی تھا کے ساتھ ہی اسماعیل نے گاڑی کا ہارن بجایا۔۔

میں بہت پہلے یہ سب ختم کرچکی ہوں داؤد۔۔میں ایک دفعہ خود کو اور اپنی محبت کو مار چکی ہوں تمہاری امی کی اطاعت میں داؤد۔۔اب میرے لئے مزید کوئی مشکل مت کھڑی کرنا۔۔جیسا چل رہا ہے چلنے دو۔۔

www.neweramagazine.com

حرم واپس اسماعیل کی طرف مڑی تھی۔۔۔۔۔۔۔مگر داؤد وہیں تھا بلکہ وہ تو دو سال پیچھے پہنچ چکا تھا۔۔جب حرم نے اسے چھوڑا تھا آج اسے احساس ہوا تھا کہ حرم نے اسے اذیت نہیں دی
تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ تو خود اذیت میں تھی۔۔

سب ٹھیک ہے حرم؟

اسماعیل نے حرم کے گاڑی میں بیٹھتے ہی کہا تھا۔۔

الحمدللہ۔۔

حرم نے اسماعیل کو اور خود کو مطمئن کروایا تھا۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آپ یہاں؟ میرے کمرے میں؟

حرم جو ابھی ابھی یونی سے واپس آکر اپنے کمرے میں داخل ہوئی تھی اپنے کمرے میں داؤد کی والدہ کو دیکھ کر حیران ہوئی تھی۔۔

کیوں؟ میں نہیں آسکتی کیا یہاں؟

کانبہ صاحبہ نے فوراً سے کہا تھا۔۔

نہیں آپ نہیں آسکتیں۔۔آپ دوسال پہلے ہی یہاں آنے کی تمام وجوہات ختم کرچکی ہیں۔۔آپ جا سکتی ہیں

حرم نے دروازے کی طرف اشارہ کیا تھا۔۔

داؤد تڑپ رہا ہے تمہارے لئے۔۔اس نے مجھے بات کرتے سن لیا تھا اور اب وہ تمہاری وجہ سے مجھ سے نفرت کر رہا ہے۔۔

کانبہ صاحبہ تلخ ہوئیں تھیں۔۔

میں کیا کرسکتی ہوں۔۔نظرانداز کردیں جیسے دوسال پہلے کیا تھا۔۔

حرم نے اسے یاد کروایا تھا۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تم میری مدد کرسکتی ہو۔۔

کانبہ بیگم کچھ کہنا چاہتی تھیں۔۔

میں اب آپ کی کوئی مدد نہیں کرسکتی۔۔میری شادی کی تاریخ طے ہو چکی ہے دو ماہ بعد میرا نکاح ہے میں اب داؤد کی زندگی میں واپس نہیں آسکتی۔۔

حرم نے غیر یقینی لہجے میں کہا تھا۔۔

داؤد کی زندگی میں واپس آنے کو کون کہ رہا ہے۔۔بلکل بھی نہیں اپنے جیتے جی تو میں تمھیں بلکل داؤد کی زندگی میں نہیں آنے دوں گی۔۔۔۔۔میں تمھیں مرنے کیلیئے کہ رہی ہوں۔۔

تم مرجاؤ گی تو اسے صبر آجائے گا۔۔یونہی بھٹکتی رہو گی تو نہیں آئے گا اس لئے کہ رہی ہوں مرجاؤ۔۔

کانبہ نے اتنی بے رحمی سے کہا تھا کہ حرم کو یقین ہی نہ آیا تھا کہ ایسی بھی عورتیں ہوتی ہیں۔۔

آپ جائیں یہاں سے پلیز۔۔اور یہ اپنی چاکلیٹس لیکر جائیں۔۔

حرم نے میز پر پڑی چاکلیٹس کی طرف اشارہ کیا تھا۔۔

میں جارہی ہوں لیکن یاد رکھنا حرم۔۔خود مرجاؤ گی تو اچھا ہے ورنہ داؤد کے سر پر چڑھی رہی تو میں مروادوں گی تمھیں۔۔اور یہ چاکلیٹس تمھارے لئے ہیں۔۔

زہر ہے ان میں۔۔

تمھارے لئے لائی تھی مرنے میں آسانی ہوگی جارہی ہوں مگر جلد ہی تمھارے مرنے کی خبر کا انتظار کروں گی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کانبہ بیگم کمرے سے نکلیں تھیں۔۔

عجیب ہے یار۔۔ایک دفعہ مار گئی ہیں۔۔پھر مارنے کی دھمکی دے رہی ہیں۔۔

اور کوئی راستہ بھی تو نہیں ہے۔۔

یا اللہ مجھے معاف فرمائیں۔۔

حرم پریشان ہوکر لائٹس آف کر کہ بیڈ پہ روتے ہوئے گری تھی۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یہ عورت دوبارہ کیوں آئی تھی تم سے ملنے؟

اریج جو کانبہ صاحبہ کو گھر سے نکلتے دیکھ چکی تھی حرم کے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے بولی تھی۔۔

ہدایات دینے آئیں تھیں کہ خیر و عافیت سے جلدی سے مرنے کی خبر دیدوں انہیں

حرم جو کانبہ صاحبہ کے جاتے ہی لیٹ گئی تھی اریج کے آتے ہی بیڈ پر بیٹھی تھی۔۔

اس نے اریج سے نہیں پوچھا تھا کہ وہ کیوں آئی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔یہ بھی کوئی سوال ہوا بھلا کہ دوست چاہے جتنی مرضی خطاؤں کے بعد آیا ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہوتا تو وہ دوست ہی ہے نہ۔۔

کیا بکواس ہے؟ یہ پاگل واگل تو نہیں ہوگئی؟ جاہل نہ ہو تو۔۔اب اسکے کہنے پہ ہم جئیں گے یا مریں گے؟ اتنا ہی خوف ہے تو اپنی اولاد کو دے نہ زہر۔۔ان پہ تو بس نہیں چلتا۔۔

اریج کا تو جیسے میٹر گھوما تھا۔۔

میری بات سنو حرم تم جانتی ہو میرا اور اپنا تعلق۔۔

تم نہیں بولوگی تو میں بولوں گی۔۔

اور اگر تم نے مجھے منع کیا تو ٹھیک ہے۔۔

میں آئندہ پرواہ کرنا چھوڑ دوں گی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔پھر تم دیکھ لینا کہ تمہیں یہ لوگ زیادہ عزیز ہیں یا ہمارا تعلق۔۔

کیونکہ یار مجھے تکلیف ہوتی ہے جب لوگ تمہیں بولتے ہیں اور تم خاموش رہتی ہو۔۔

اور میں اذیتوں میں نہیں رہ سکتی۔۔

میں وہ ہر چیز یا کام چھوڑ دیتی ہوں جس سے مجھے تکلیف ہو۔۔اور اگر تم نے یہ سب نہ چھوڑا حرم تو اللہ گواہ ہیں میں واقعی تمہارا خیال اور پرواہ چھوڑدوں گی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جینا پھر جیسے چاہو کچھ بھی نہیں کہوں گی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اور تم جانتی ہو یہ میری فطرت ہے۔۔میرا خود پر اس معاملے میں کوئی اختیار نہیں۔۔

اریج نے جب حرم کو خاموش دیکھا تو اسے سمجھانا چاہا کہ لوگ ضروری نہیں ہوتے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔بالکل بھی نہیں۔۔

ہاں مگر وہ ایک رشتہ جس کو آپ کی واقعی پرواہ ہوتی ہے نہ۔۔

وہ واحد رشتہ ہوتا ہے جسکی آپ کو قدر کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔۔

ورنہ دنیا ہے

یہاں تو ملتا ہی سب چھننے کیلیئے ہے۔۔

میں سمجھ رہی ہوں اریج

حرم نے اسے گلے لگایا تھا۔۔

ہاں ٹھیک ہے اب زیادہ ایموشنل نہیں ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔واہ تیرے کمرے میں اب تک چوکلیٹس پڑی ہوئی ہیں۔۔

معجزہ نہیں ہوگیا بھینس

اریج نے چوکلیٹس بوکس اٹھاتے ہوئے قہقہہ لگایا تھا۔۔

کھانا مت زہر ہے ان میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ دیکر گئیں ہیں کہ یہ کھا کر مرجاؤ۔۔

حرم نے شانے اچکاتے ہوئے کہا تھا۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اچھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں چلتی ہوں۔۔

اریج چوکلیٹس بوکس لیکر نکلی تھی۔۔

یہ کہاں لیکر جارہی ہے؟

حرم نے حیرت سے پوچھا تھا۔۔

جہاں ضرورت ہے۔۔تیرے پاس تھوڑی رہنے دوں گی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔تونے کھالیا تو ہمارا کیا بنے گا

اریج نے کمرے کا دروازہ بند کیا تھا۔۔

بیوقوف تھوڑی ہوں میں کہ کھالیا

حرم نے اس کے جاتے ہی خود کلامی کی تھی۔۔

بتائیں حرم کیا بات کرنی تھی؟ آپ نے یوں اچانک بلایا میں کافی پریشان ہوگیا اچانک سے۔۔۔۔۔۔۔۔سب خیریت ہے نہ؟

اسماعیل گرے پینٹ پر گرے کوٹ کے ساتھ بلیک شرٹ پہنے بینچ پر بیٹھے اسکی طرف دیکھتے ہوئے بولا تھا۔۔

خیریت تو ہے مگر مجھے آپ سے ایک بات کرنی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ نہیں مطلب میری ایک خواہش تھی اسماعیل اگر آپ پوری کر سکیں تو؟

حرم جو لیمن کرتے کے ساتھ وائٹ کیپری اور لیمن پیور کے ڈوپٹے میں بلکل سن شائن لگ رہی تھی کہتے کہتے رکی تھی۔۔

آپ نے اس قابل سمجھا بہت بڑی بات ہے حرم مگر بس چاند تارے توڑنے کا نہیں کہیۓ گا باقی جسم جان روح سب سمیت حاضر ہوں

اسماعیل ہلکا سا مسکرایا تھا۔۔

وہ مجھے نکاح کرنا ہے آپ سے۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حرم کافی دیر سوچنے کے بعد بولی تھی۔۔

واقعی میں۔۔

اسماعیل خوب زور سے ہنسا تھا کیونکہ دوماہ میں نکاح تو انکا ہونے ہی والا تھا تو یہ کیسی خواہش تھی۔۔

ہنسیں نہیں اسماعیل۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میری بچپن سے خواہش تھی کی میری شادی سے پہلے میرا نکاح ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اب میں یہ کہوں گی تو اچھا نہیں لگے گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔آپ کہیں گے تو برا نہیں لگے گا

اتنے کم وقت میں کانبہ صاحبہ کی دھمکیوں میں یہ ایک واحد راستہ تھا جو وہ سوچ سکتی تھی۔۔

بس؟ یا کچھ اور بھی؟

اسماعیل سنجیدہ ہوا تھا۔۔

بس۔۔

حرم ہچکچائی تھی۔۔

چلیں میں اپ کو گھر ڈراپ کردیتا ہوں

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسماعیل اپنی جگہ سے اٹھا تھا۔۔

یار کیا انسان ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ایٹ لیسٹ ہاں نہ تو کردیتے ورنہ میں کوئی اور طریقہ سوچتی

حرم خودکلامی کرتے ہوئے انکے پیچھے چلی تھی۔۔

کہاں تھے آپ دونوں؟

حرم بریرہ بیگم اور ابو میاں کو پانی دیتے ہوئے بولی تھی۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پانی اتارلیں حلق سے؟ یہ پہلے آپ کو ساری انفارمیشن دیدیں ؟ اجازت ہے؟

بریرہ بیگم پانی کا گلاس پکڑ کر اسکی طرف متوجہ ہوئی تھیں۔۔

امی آپ نے تو کبھی بات سیدھی نہیں کرنی ہوتی۔۔حد ہی ہے ویسے۔۔

حرم پاس صوفے پہ بیٹھی تھی۔۔

ارے حرم بیٹا ہم اسماعیل بیٹے کے گھر گئے تھے۔۔۔۔۔۔۔انہوں نے کوئی بات کرنی تھی تو بلایا تھا ہمیں

حرم کے ابو اسے چڑتے دیکھ کر فوراً بولے تھے۔۔

کیا ہوا؟ رشتے سے تو نہیں منع کردیا کہیں انہوں نے؟

حرم فوراً سے اپنی بیوقوفی پر خوفزدہ ہوئی تھی۔۔

اللہ اللہ حرم کیا فضول باتیں کر رہی ہو۔۔بندہ منہ سے کوئی اچھی بات ہی نکال لیتا ہے۔۔

وہ تو کہہ رہا تھا کہ اسکی بچپن کی خواہش ہے کہ اسکا نکاح شادی سے پہلے ہو تو وہ نکاح کرنا چاہرہا ہے پہلے۔۔رخصتی بعد میں ہوجائے گی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔تمہیں کوئی اعتراض تو نہیں ہے؟

بریرہ بیگم اسکی طرف متوجہ ہوئی تھیں۔۔

حرم نے نفی میں سر ہلایا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ خوش تھی کہ اسماعیل نے بغیر کسی پریشانی کہ اسکی بات مانی تھی۔۔

ویسے مجھے تو کبھی کبھی یہ بچہ عجیب ہی لگتا ہے

بریرہ بیگم نے حرم کے ابو کی طرف رخ کیا تھا۔۔

حرم جان گئی تھی کہ اسماعیل بریرہ بیگم کو تب تب ہی عجیب لگا ہے

جب جب اس نے حرم کی بات مانی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔حرم گلاس اٹھا کے وہاں سے مسکراتے ہوئے گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اور یہی وہ لمحہ تھا جب حرم نے اسماعیل کی محبت کو محسوس کرنا شروع کیا تھا۔۔

حورالعین بیٹا رک جاؤ دادی کو تنگ نہیں کرو واپس آؤ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اسماعیل اسے روکیں نہ

حرم نیوی بلیو کیپری پر آف وائٹ لونگ کرتے کے ساتھ گولڈن پمپس پہنے دادی کے کمرے کی طرف بھاگتی حورالعین کو روکنے کی کوشش کررہی تھی کہ تھک کر اسماعیل سے مخاطب ہوئی تھی۔۔

بھئی میں کیا کرسکتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں تو کبھی اسکی ماں کو نہیں روک سکا تو اسے کیسے روکوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔مجھ معصوم کو آپ دونوں بخش ہی دیں

اسماعیل بلیک بوٹس کے ساتھ بلیک جینز اور بلیک شرٹ پر گرے کوٹ پہنے آج بھی ویسا ہی ہینڈسم لگ رہا تھا جیسا چار سال پہلے لگا کرتا تھا اسی نے مظلومانہ انداز اپنایا تھا۔۔

آپ رک جائیں اسماعیل۔۔ایک دفعہ آپ کی بیٹی ہاتھ آجائے پھر بتاتی ہوں آپ کو

حرم اسماعیل کو دھمکی دیکر پھر سے اسکے پیچھے بھاگنے لگی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جس پر اسماعیل خوب ہنسا تھا۔۔

ارے حرم بیٹا نہ روکا کرو اسے آنے دیا کرو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔آخر حق ہے اسکا۔۔

اسماعیل کی والدہ نے فوراً سے اسے اپنے پیچھے چھپایا تھا۔۔

مگر امی آپ نے آفس بھی جانا ہوتا ہے رات بھی آپ صحیح سے نہیں سوتیں ایسے میں یہ صبح صبح آجاتی ہے تنگ کرنے آپ کو

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حرم نے حورالعین کی طرف اشارہ کیا تھا۔۔۔۔۔۔

اسی لئے تو میں ریٹائرمینٹ لے رہی ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اب حورالعین کے دادا مجھے ریٹائر مینٹ دیں آفس سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اب اسکا وقت ہے۔۔

اور اسکا وقت اب میں اسے ہی دیا کروں گی

انہوں نے حورالعین کو اٹھا کر پیار کیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جس پر حورالعین کافی شوخی ہوئی تھی۔۔

بریرہ بیگم بریرہ بیگم میں آ گئی۔۔

حورالعین حرم اور اسماعیل سے آگے بھاگ کر فوراً سے بریرہ بیگم کو آواز دیتی آئی تھی۔۔

ارے واہ میری جان آگئی۔۔

بریرہ بیگم نے اسماعیل اور حرم کو پیار دیکر حورالعین کو گود میں بٹھایا تھا۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بریرہ بیگم آپ نے پھر تو کہیں آج مٹر ہی نہیں بنالئے؟ یہ حرم بیگم تو مجھے کھچڑی کھلا کھلا کر بور کردیتیں ہیں

حورالعین نے منہ بناتے ہوئے کہا تھا۔۔

تمہیں ذرا شرم نہیں آتی اپنی ماں کا نام لیتے؟ اور کھچڑی اچھی ہوتی ہے بچوں کیلیئے۔۔

حرم نے اسکے کندھے پر ہلکا سا تھپڑ مارا تھا۔۔

خیر اب میں تو بچہ نہیں ہوں۔۔مجھے کیوں کھلاتی ہیں؟

اسماعیل فوراً سے بولا تھا۔۔

اسماعیل۔۔کہیں عزت رکھ لیتے ہیں بیوی کی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

حرم اسے اپنی ہیل دکھاتے ہوئے مسکراتے ہوائے بڑبڑائی تھی جس پر اسماعیل فوراً سے خاموش ہوکر بیٹھ گیا تھا۔۔

حرم بیگم آپ بھی تو بریرہ بیگم کو بریرہ بیگم کہتی ہیں نہ۔۔

حورالعین نے موقع پر بات دی تھی۔۔

استغفراللہ اسماعیل دیکھ رہے ہیں یہ کتنی بدتمیز ہوگئی ہے اب یہ ایسے باتیں سنائے گی ماں کو

حرم نے حورالعین کا کان کھینچا تھا۔۔

بیٹا جی بچے باہر سے نہیں سیکھ کے آتے وہ اپنے بڑوں سے ہی سیکھتے ہیں سب۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اور حورالعین تم اپنی خوبصورت نانی کے خوبصورت ہاتھوں کے مٹر نہیں کھانا چاہوگی؟

بریرہ بیگم نے اپنی کافی تعریف کی تھی۔۔

بریرہ بیگم۔۔یہ دیکھیں ذرہ دھیان سے۔۔

حورالعین نے بریرہ بیگم کو اپنے چھوٹے سے پرس سے نکال کر خوبصورت آئینہ تھمایا تھا جو وہ وقتاً فوقتاً دیکھتی رہتی تھی۔۔

اب سچ بتائیں کیا آپ واقعی خوبصورت ہیں؟ یہ لفظ خوبصورت غلط نہیں آپ کیلیئے؟

حورالعین کے کہتے ہی حرم بہت زور سے ہنسی تھی جسے چپ کروانے کی اسماعیل نے کافی کوشش کی تھی مگر وہ ناکام ہوچکا تھا۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پکائی تو بیٹا جی میں نے بریانی ہے مگر آپ مٹر اور کھچڑی ہی کھانے کے لائق ہیں۔۔

لے جاؤ اسے آجاتی ہے ہر دوسرے دن معصوم نانی کا بلیڈ پریشر ہائی کرنے۔۔

بریرہ بیگم نے فوراً اسے گود سے اتارا تھا۔۔جس پر وہ منہ بنا کر رہ گئی تھی مگر حرم اب بھی ہنس رہی تھی اور بیچارہ اسماعیل حرم کی وجہ سے شرمندہ ہورہا تھا۔۔

اب آپ دونوں کھیلیں میں تھک گئی ہوں۔۔

حرم جو کافی دیر سے اسماعیل اور حورالعین کے ساتھ فٹ بال کھیل رہی تھی آخر کو تھک کر بینچ پر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جبکہ اسماعیل اور حورالعین نے اپنا کھیل جاری رکھا تھا۔۔

مزے ہیں اریج کے بھی۔۔خواب پورے کررہی ہے چڑیل دنیا گھوم کر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اللہ کرے گھومتے گھومتے اسے بھی کوئی جن مل ہی جائے

حرم اریج کو یاد کرتے ہوئے بولی تھی۔۔

حرم؟ یہ تم ہی ہو نہ؟

کانبہ صاحبہ جو کافی دیر سے کھڑیں حرم کو دیکھ رہی تھی بہت ہمت کر کے اس کے پاس آہی گئی تھی۔۔

آپ؟ آپ یہاں؟ کیوں؟

حرم پھر سے انہیں دیکھ کر خوفزہ ہوئی تھی۔۔

ڈرو نہیں۔۔آج میرے پاس تمہیں دینے کو کوئی حکم نہیں ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔تمہیں اب کی بار کوئی اطاعت نہیں کرنی پڑے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

گی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں تو بس روز یہاں پارک میں کھیلتے بچوں کو دیکھ نے آجاتی ہوں بس دل بہل جاتا ہے دیکھ کر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔آج تم پر نظر پڑ گئی

کانبہ صاحبہ اسکے قریب آکر بیٹھیں تھیں۔۔

میں نے اس دن بہت سوچا آپ کی بات کے بارے میں۔۔۔۔۔مگر میں ہارگئی اپنے رشتوں کیلیئے۔۔میں مرجاتی تو انکا کیا بنتا؟ ان سب کا تو کوئی قصور نہیں تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔آپ کی اطاعت ایک دفعہ پہلے ہی مجھے مار چکی تھی جب آپ نے داؤد سے دور ہونے کو کہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔مر تومیں تب بھی گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اپنے ہاتھوں سے اپنی محبت مار کر۔۔

دوبارہ جس کو آپ حکم دینے آئی تھیں وہ تو وہ حرم ہی نہیں تھی۔۔

تو داؤد سے دور ہونے کا ایک ہی راستہ تھا میرے پاس۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس لئے میں نے نکاح کرلیا فوراً۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اب وہ کچھ نہیں کرسکتا۔۔

حرم نے سرجھکائے ہوئے کہا تھا۔۔

اچھا کیا تم نے میری بات نہیں مانی۔۔

کانبہ صاحبہ خاموش ہوگئیں تھیں۔۔

داؤد کیسا ہے؟

حرم نے بہت ہمت جمع کرکے کافی دیر بعد پوچھا۔۔

داؤد۔۔مجھ سے دور ہے اور سکون میں۔۔

وہ چھوڑ گیا آپ کو؟

کانبہ صاحبہ کچھ کہتیں اس سے پہلے ہی حرم بول پڑی۔۔

ہاں وہ چھوڑ گیا مجھے۔۔۔۔۔۔مگر ایسے ہی نہیں۔۔

اس نے مجھے اپنے سامنے بٹھایا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میرے ہر گناہ کا اعتراف
کروایا مجھ سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔تمہیں اس سے دور کرنے سے لیکر
تمہیں زہر دینے تک اسے سب پتا چل چکا
تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سب کا اعتراف
کروایا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔مجھے کہا کہ تم سے معافی بھی مانگوں اور
پھر۔۔

کانبہ صاحبہ نے اختیار روئی تھیں۔۔

پ پھر؟

حرم کی جیسے جان اٹکی تھی گلے میں۔۔۔۔

زہر پیلیا اس نے۔۔مر گیا وہ۔۔چلا گیا وہ چھوڑ کر مجھے۔۔بہت دور۔۔

کانبہ صاحبہ روتے ہوئے اٹھیں تھیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔حرم جواب میں کچھ نہ کہہ پائی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ خاموش تھی۔۔

اللہ تمہاری بیٹی کو مجھ جیسی ماؤں سے بچائیں حرم۔۔

جارہی ہوں میں۔۔

وہ کہہ کر جاچکیں تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔حرم نے ٹھنڈی آہ بھری۔۔

کیا ہوا حرم؟ کون تھیں یہ؟

اسماعیل حرم کو یوں خاموش بیٹھے دیکھ کر پریشان ہوکر آیا تھا۔۔

کچھ نہیں اسماعیل۔۔ماضی کی یاد تھی ایک

حرم نے اسے بیٹھنے کو جگہ دی تھی۔۔

اللہ آپ کو ہر ماضی کی آفت سے بچائے حرم۔۔محفوظ فرمائیں ہر پریشانی

سے۔۔آمین۔۔

اسماعیل نے اسے سر پر بوسہ دیکر قریب کیا تھا۔۔

بعض اوقات اطاعت صرف اطاعت نہیں ہوتیں۔۔

وہ طلبِ فنا اطاعت ہوتی ہے جو کسی نہ کسی کی جان لیکر ہی جاتی ہے۔۔

کسی کی زندگی اور کسی کی خوشیاں۔۔

کسی کا وجود اور کسی کا چین۔۔

کسی کی سانسیں اور کسی کا سکون۔۔

کانبہ صاحبہ کی ایک اطاعت حرم کا سکون اور خوشیاں لے گئی تھی

اور دوسری اطاعت انکے اپنے بیٹے کی جان

اسی لئے حکم دیتے ہوئے خیال کرنا چاہیۓ کہ کہیں یہ اطاعت

طلبِ فنا اطاعت تو نہیں۔۔

❤ختم شدہ❤

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

(Neramag@gmail.com)

انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین